

خدا فضل و کرم سے

اندر نون کتاب لاجواب ہزاروں میں انتخاب  
مقبول ہر شیخ و شاہد یہ ہے

مجموعہ

# عمیات منارہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک حج الثانی ۱۳۸۱ھ مطابق ماہ نومبر ۱۹۶۱ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مطبع ہوا

## استعارات

### مجموعۂ اعجاز عیسوی

یہ ادبی گنج پیکر جو عظمت اور تعظیم ذات و خیرات  
صلح چاہی ہے اور اس مجموعہ میں نہ سکتا ہے و  
غیر تمامہ و بزرگ جلال و عظمیٰ حیرت و صحت نامہ  
و نفاست و آلاء و نعمت نامہ میں شامل ہیں قیمت ۱۰ روپے  
۲۰ روپے مصروفہ لاگ

### اعجاز محمدی

اس کتاب کے سوا حق تعالیٰ کو عظمیٰ کی شہادت  
لائی کہ عظمت و تعظیم کے لئے شہادت ہے اس  
کتاب کا نظم کر دیا ہے قیمت فی جلد ۲۰ روپے لاگ  
بکھر عظمیٰ اور پیکر عظمیٰ

یہ تصنیف کا کتابت کے نام سے خود نفاست کے ان  
کتابوں میں عظمیٰ و خبر کا بیان ہے قیمت ۱۰ روپے  
۲۰ روپے عظمیٰ ۲۰ روپے مصروفہ لاگ

### آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم درجہ اولیٰ و ثانویٰ ہے مگر  
بیکار ہو گیا مگر غیر قابل ہے سے متفقہ چنانچہ  
کتاب ہاضمہ قیمت فی جلد ۲۰ روپے لاگ

### کاشف اسرار خواب

یہ کتاب خواب کا تفسیر کے بیان میں ہے اس کتاب  
قیمت فی جلد ۲۰ روپے مصروفہ لاگ

### فخانی طبل

یہ کتاب طبل و طبل و طبل و طبل کا ہے اس میں  
موسیقی و طبل و طبل و طبل و طبل کا ہے  
و طبل و طبل و طبل و طبل کا ہے اس کتاب  
قیمت فی جلد ۲۰ روپے مصروفہ لاگ

### نقش سلیمانی

اس رسالہ میں کیفیت و طرح اور طرز اور طرز کے  
نقش و نگار و طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز

### مجموعات سلیمانی

اس رسالہ میں طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز

### توضیح سلیمانی

اس رسالہ میں طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز

### بیاض سلیمانی

اس رسالہ میں طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز

### باقیات الصالحات

اس رسالہ میں طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز  
و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز و طرز

### علمیات ناوردہ

اس کتاب کے سوا حق تعالیٰ کو عظمیٰ کی شہادت  
لائی کہ عظمت و تعظیم کے لئے شہادت ہے اس  
کتاب کا نظم کر دیا ہے قیمت فی جلد ۲۰ روپے لاگ

# عَلَمِیَا شَنَاوَر



مَطْلَعُ الْقَلَمِ رَفِيعٌ  
وَالْحَقُّ كَالْهَيْدَرِ

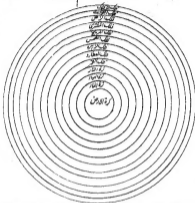
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ نجات کی آفتابیں کبھی ایک سالہ زود سن کا کہ جسکو فرسان کہتے ہیں ایسا بنایا کہ وہی سال  
 پیا حکیم کو گاوری انت مضرب اس کے میں عاجز آیا سوچ دیا نہ وہ فقرہ میں مترادف اسی سال  
 کے خط استرا دایک مدتی مخفی ہوئی کتاب الفرائض و سنہ گروانی کا طبعیات آسمان دیکھ دستے  
 حکمت ہو کہ اسکو کوئی حکیم دور سندس مدد یعنی خواجہ اور مالہ و قیوت دان عقل میں نہیں لاسکتا  
 حق تعالیٰ انصافت اوس سرسید سالک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہو کہ وہ کہتے تھے سال  
 غور شان اوس بلند شان میں خطاب فرما کہ لو لاک لا خلقت الا کماک پس سکو طاقت کہہ  
 محدودت بعد امت تمام کرے لہذا اس امر و شواہد اس کے دیکھ کر اپنے مکرر باطن کو ظاہر  
 کو مہربان کر دیتی سیدھی کمال صاحب غلت منشی شیر پر شاہ صاحب نے رسالہ جامع علم غور و تفسیر  
 علوی وغیرہ میں ایسا پسندیدہ مفید خام تالیف کیا کہ کہ تریف اس کے میں زیادہ  
 ملے کہ وہ صبر و حاکم رسالہ شیخ عبد العزیز صاحب خواجہ محمد صاحب کہ فرمایا ہے  
 اب کیا نہ ہو سکتا سیدہ نہیں جانتا تھا اور وہ ان دونوں صاحبزادوں میں سے کسی شخص نے  
 تصدیق کیا ہے کہ تھانہ "ابراہیمات ثوابہ خطیب الدین احمد الکنطیعی نامی لکھنؤ میں اس  
 خیال سے کہ تالیف کی محنت برباد نہ ہو اور شایعین بھی محمود رہیں ایک خوبصورت خاکہ لکھا

امارت طبع کراد پر اور تا اسکان بقدر غلط سابق میں گئے تھے اور کبھی ممکن طبع غور سے  
 کر دیا یہ خواہشمند ان تجلیات نامہ کو مناسب ہر جیسے مطلب کے برخلاف عمل میں لیا جی اور سکھانا  
 میں ہرگز نہ اس قدر کثرت کے خلاف شوق سے جبری کر لیتے ہیں اور بوجہ طبع کے مطلب کے جوہر میں  
 انکار عمل کو مضبوط جانتے ہیں حالانکہ یہ بات نہیں اپنے جیسے کہ تدریجاً جدیدی ہو گیا ہے مطلب طبع  
 خواہ مخواہ ہو پر دوسرے پانچا چھ کے اس سے اس کا نام مجبوراً تجلیات نامہ ہے اور اس میں پیش باب  
 قرار دے گئے ہیں باب پہلا نقشہ آسمان ستارہ و قاصدیت ستارہ قرار دے ستارہ و زمرہ میں  
 اس میں زمرہ میں واقعہ اقول میں بیان آئندہ قاصدیت بتفصیل آسمان و قاصدیت کو کہیں  
 واقعہ دوسری حقیقت اشکال بارہ برج و مع بیان سات دن کے جو نام ستاروں پر مشتمل ہیں  
 باب دوم سر بیان احکام نجوم میں ہیں سات تفصیل تھے ارسطو کی وقت اور قاصد احکام نجوم کا کلی  
 نہیں اس میں بیان قاصدیت میں لکھ گیا ہے باب تیس بیان دل میں اسکے وسیلے سے غیر  
 زحمت سعادت کلی و بدی اپنے ستارہ کی قرب و سیاحت ہوتی ہے اس میں چند تفصیل قرار دے گئی ہیں  
 ان میں فصلوں میں سب طرح کے واقعات طبعی کے مندرج ہیں باب چوتھا بیان علم نجوم میں  
 اس میں سلسلہ کے ساتھ سب بیان ہوتا چکا گیا ہے آٹھائیس درجہ و نصف پر اس علم کا انحصار ہے کہ  
 انسان ہر کات کثرت میں اسکے وسیلے سے بھی حال معلوم معلوم ہوتا ہے نیز قاصد میں لکھ گیا ہے  
 بیان علم نجوم میں چوتھ کس کو ان اور ان میں لکھی ہیں کہ اسکے عمل کرنے سے انسان غیاث پرست  
 طبعی خاص و غرض کا بل اعتبار لینے پوری چاشنی بنا سکتا ہے اس میں تفصیل سب سب  
 و خاورہ علم گیا میں فصل دوسری بیان صنعت یعنی ترکیب بنائے گیا میں باب چھ  
 بیان علم گیا میں سب بیان علم کرتے ہیں کہ جسکے کرنے سے جہان غائب ظہر ہوتے ہیں اس میں  
 تفصیل میں فصل اول بیان درجہ و سیاحت میں فصل دوسری بیان درجہ و سیاحت میں  
 باب آٹھ ان میں بیان اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف انسان ستارہ و زمرہ  
 سکھاتا کہ ہر کسک ہے باب آٹھ ان میں بیان علم گیا میں علم گیا میں لکھ گیا ہے کہ اسکے باعث  
 تمام انسان ایسا بنے خلف آدم و حوا ہے کہ سب طرح خشک زمین پر چلتا ہے مگر انسانی  
 ان میں اس کی شکل اشکال و قیاس میں اتنی ہیں کہ کہنے والا بیکر صیر ہوتی ہے باب نو ان میں بیان



# صورت فلک کرۂ عالم کی ہے



اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شب و کرشب و خبر و ہجر و شمس و زما و مہینہ و ستارہ کا  
نام ہے جس کو ہم چنانچہ شب نام ستارہ زحل یعنی سیچ کے نام پر پر اور صید نام ستارہ سیچ  
تیم ہو گئے نام پر ہجرات چشب بہریت نام شمس کے ہر پار شب بدو نام عطارد کے ہر شب  
شکل نام پر کے ہر شب سو بار پر نام قمر کے ہر شب اتوار شمس کے نام پر ہر شب  
دوسرا نام کے بیان میں اسمین چار فطین میں پہلی فصل میں اسان پر چار پر چکر  
بیان میں یعنی حکیم کا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر و سطح نیچے کے درمیان میں ایک گاہ اشارہ ہے  
میں اس مسئلہ میں چار فطین میں فاصلہ اوپر و متواہر ہوا جہرام کو اکب اور دواہرہ  
اظہار اس کے کہ علم ہندسہ کی دلیلوں سے ثابت کیا ہے اسکی مقصد میں  
کے سطح شک و شبہ نہیں

# صورت آسمان چاندکی یہ ہے

الاول



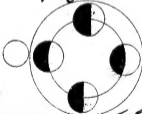
دوسری فصل چاندکی حقیقت کے بیان میں ایسا اہل بیت کی کن جہان کو دریافت  
ہوا ہے کہ ہر چاند کا ایک چہرہ ہوتا ہے جس کے ذریعے سے اور دوسرے چاند کا چاروں طرف  
میل لگتا ہے چاند کے جسم کا قطر ایک سو چالیس میل ہے اور دائرہ بروج بہت بڑی  
نہایت سے ضائع ہو جاتا ہے ہر چاند کی اس کا قطر ایک سو چالیس میل ہے اور جسم  
قبول کر کے پڑھیں چاند کے بدن میں دو شب ہوتے ہیں ایک شب بڑی اور ایک شب چھوٹی  
ہوتی ہے کہ چاند کی چھوٹی شب بڑی ہے اور بڑی شب چھوٹی ہے اور ہر ایک شب کے

## صورت اصلی چاندکی یہ ہے



تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان میں اجڑو جمن چاند کے  
 برم چاند کی سیف اور تاریک قابل نور روشن بر جمن کی ہر ایک ٹکڑے کے چھ مین کی سیاہی ملو جی کہ  
 وہ آدھا کا آدھی کے مقابل ہر ہمیشہ روشن ہوتا ہے اور جیکہ نور کی تاب کے چھ مین ہر آدھا آدھا  
 کی طرف روشن ہوتا ہے اور طعنا جو کہ روشن زمین کی زمین کی طرف انگوٹھے سے چھب جاتا ہے اور سب  
 آدھا ہے وہ دور ہوتا ہے اور پورے کی طرف نور سے پھر زیادہ از نصف سیاہی چھب کی طرف ہوتا ہے  
 اور بقدر کہ اس سے روشن ہوتا ہے حال کی صورت و کمائی دیتا ہے جو جس مقدار کی تاب سے  
 دور ہوتا ہے اور کائنات دور روشن ہوتا ہے اور پس اس وقت کہ وہ آدھا ہو کر زمین کے مقابل  
 تمام روشن ہوتا ہے اور اس کو بد کہتے ہیں اور ہندو پورن چند مان بولتے ہیں ابد اس کے  
 آدھا نہیں رہتے ہیں جس میں مقدار آدھا بکثرت ہوتا ہے اور کائنات کشتا جاتا ہے اور یہاں تک  
 کہ آدھی بکثرت ہوتا ہے اور اس وقت وہ آدھا کہ روشن کی طرف طعنا کی طرف ہوتا ہے اور  
 وہ کہ آدھا روشن زمین کی زمین کی طرف ہر اہل زمین کی نظر سے چھب جاتا ہے اور ادا تیس مین کا  
 مینا ہر ادا تیس مین رات کو چھب جاتا ہے اگر تیس مین کا مینا ہر ادا تیس مین رات کو  
 چھب جاتا ہے عرض سبطو راجین شتر و کشتا بڑھتا رہتا ہے

صورت اس کی یہ ہے



چوتھی فصل چاند گہن کے بیان میں چاند چاند کہ چاند کو حالت قیہ خریفہ کہ گہن  
 اس وقت ہوتا ہے کہ عرض چاند کا ہر ہمیشہ جھنجھٹن قطر چاند اور قطر سایہ کے ہر

اور اگر آدھا مجموعہ قطرین سے کم ہوگا تو اس میں ایک کڑا لاسا اور مخمفہ ہوگا یعنی ہر کڑا ایک کڑے سے  
صورت چاند



مقدورہ تفسیر اعطاردے کہ آسمان میں آسمانی فصلیں ہیں فصل احوال آسمان عطارد مرکب ہے  
دوسرے سے کیا ہے مقدار مرکز دوسکا مرکز عالم پر سطح صوبہ جلا پر مستقر فلک زہرہ سے اور مقدار فلک  
طلا پر سطح صوبہ فلک قوسے ایک میل میں دورہ دوسکا جو حرکت ذاتیہ دور ہے پھر تک تمام  
ہوتا ہے اور سطح زمین چاند کے آسمان میں ایک اور فلک خارج مرکز جو اوتسی طرح اس آسمان کی  
بسیں زمین ایک اور آسمان جو مرکز دوسکا مرکز عالم سے جلا پر خارج مرکز ہو کر دوسکا فلک غیر کشفہ  
اور اس زمین دیکھا دیکھا ہی آسمان ہو کر دوسکا خارج مرکز کشفہ ہیں اور فلک دوسرے عطارد  
اس فلک خارج مرکز کے دوسکے زمین میں ہو کر عطارد اور اس میں جلا ہو اور عطارد کے دوسکے  
میں ایک فلک کی میں دوسکا فلک دوسرے زمین اولیسی ہی دوسرے زمین میں بعض بعض جلا ہو کر مرکز

Page 1

سورة التين



فصل دوسری عطار کے خواص میں جاننا چاہیے کہ عطار ایک ستارہ خوشنویس  
سید کیمبراز نیک تعداد و خوش گہرا عبد قیوم سراج بخاری لکھنؤ اسکول ترقی کتب خانہ کلاں میں



فصل ندرہ کے خواص میں ندرہ کو نوری سعدا سے کہتے ہیں اس لیے سعادت میں شری سے  
 کہ ندرہ ہر برج میں ستائیس ندرہ بتایا جاوے ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارہ کی طرح پھرتا رہے اور عیش و عشرت  
 اور سب سے متعلق ہو کر خوشیوں کی بارے کے مولفین اور بعض لوگ قائل ہیں کہ اس کے دلچسپ سے فرحت  
 اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گری غالب ہو اور وہ شخص نہ ہو کہ دیکھا کرے  
 تو عشق اس کا کم ہو جائیگا اور بعض قائل ہیں کہ محبت اس سے متعلق ہو اور یہ بھی کہتے ہیں کہ  
 اگر کھانے کے وقت ندرہ حاضر ہو تو مزاج اور ذوق بخشنے والے اور دل و دامن میں محبت دلی و راجح و طبی  
 پیدا ہو اور جرم نہ ہو گا ایک جزو ہے چھتیس جزو اور ایک ٹکٹ جزو جرم زمین سے اور قطر جرم

ندرہ کا چار سو پچاس ہر میل ہے

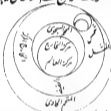
صورت ندرہ کی یہ ہے



مقدورہ سورج کے آسمان میں اسیں چاندیلیں ہیں فصل اول آفتاب ندرہ ہر قطر  
 متغایا گریہی الشکر کہ مرکز اس کا عالم ہر پیکر اسطیع اس کا مقدور ملک برج سے ملا ہوا ہے اور بجے کا  
 سطح اس کا محدب فلک ندرہ ہر ملا ہوا ہے اور دودھ اور اس کا پورے پچھتر تک برج است و اتیہ برج ہر سا  
 روز اور راج اس کا ایک روز زمین تمام ہوتا ہے اور اس کے شعبہ میں ایک ٹکٹ اور ہر مرکز  
 اس کو مرکز عالم سے خارج ہر مثل فلک ساہو کے ہر تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا اتنا فلک ہے  
 نہیں ہوا و اسیں غایت حکمت بالذات و قدرت خالق ارض و سما ہر نسبت عالم کے اس لیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلکِ ثانی پر ہوتا تو مثلِ اوستاروں کے رابع ہوتا اور نہ مادہ گری و صوری کا ہوتا  
ہر جہاں اپنے چھ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمتِ الاراس گزرتا ہے چھ مہینے رشتہ زانیاتی  
حرارت سے اکثر حیوانات مر جاتے اور گھاس و غیرہ جل جاتی اور ایسا ہر حال جاری رہتی  
فصل سمتِ الاراس چھ مہینے دور رہ جاتا اکثر جانور چرند اور پندار و روئیدگی اشیاء و نبات  
و غیرہ کو فساد و ماریضی اور لاق ہوتا اور شفقِ آسمان سورج کا اپنے مسافت و درمیان پرچے  
کے واسطے اور نیچے کے سطح میں تین لاکھ چھ سو چار سو ہزار میل ہے

### صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے



فصل دوسری جو شمس کے بیان میں جانتا ہے کہ آفتاب سب ستاروں سے  
اندر سے حسابِ جہاز پر اور سب ستاروں سے زیادہ روشن ہے اور وہ کائناتِ طبعی اور کائناتِ فانی پر  
ہر چیز میں قائل ہیں کہ آفتاب سب ستاروں کا بادشاہ ہے اور چاند اور کائناتِ فانی و عظام و کائنات  
منشی اور مریخ اور کائناتِ سہ سالہ اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زمین و خد کائنات اور زحل  
اقبالیم اور بوجِ ثمر اور وہ نبات و حیات اور دقائق و محاشل کائنات کے بین قدرت و بارئ ہے  
نہ آفتاب کو جو چھتے آسمان پر چڑا ہے کہ طلائعِ عالم اور عالمیان اور کائنات کے مستند و  
اسکے لاکھ فلکِ ثانی پر چھتے طرہ سے دور رہ جاتے اور مرکبات پرورش کی باطنی ہے نہ اسد  
ہر جہاں اور اگر چہ آسمان پر چھتا رہا کہ شدت سے جل جاتی اور کائناتِ طبع و طرہ پر کائنات کے  
اور کھٹے متحرک پیدا کیا اگر ایک جگہ پر قائم رہتا تو اس جگہ پر رات کی شدت ہوتی اور ہر سو سے

برودت جہتی ہو اور برودت کا نساہت ظاہر ہو کہ پاکت باعث اولہ برودت ہو لہذا حکمت پرستی  
 سے چاہا کہ برودت مشرق سے طلوع ہو اور مغرب میں غروب ہو کہ مستفاد زمین ہائی سے کھلی ہو  
 اور کھلی شعاع ہاوت صحت و اعتدال حاصل کرے چنانچہ اس کے واسطے ذیل مقرر ہوئے ایک  
 متصل شمالی و دوسرے متصل جنوبی تاکہ جانیہ زمین سے ظاہر و خزاہ پادین اور دہم آفتاب ایک ہی  
 حصہ میں پھٹا ہو اور قطر مرآت ب کا اکٹا ایس ہزار اٹھانوہ سے میل ہے  
 صورت آفتاب کی یہ ہے



فصل تیسری سورج گہن میں بھگنا چاہیے کہ سورج کو گہن گستا خاٹل ہونا مستحب ہے  
 وہ بیان سورج اور انسان کی نظاہرین سورج کے کریم چاند ہا کیلہ و کسبہ ہر چھپ جاتا ہو اور  
 سورج کو کھلی انسان کی نگاہ سے چھپا دیتا ہے جب نزدیک چاند کے ہوتا ہے سورج کی کسی نقطہ پر  
 نقطہ راس اور قنب یعنی ستارہ راہ و کیت سے ایک کسی اور نقطہ پر کر نزدیک کبھی نقطہ کے دون  
 و دون نقطہ کے ہوتے پانچ سورج کے ہوتا ہے پس خاٹل ہوتا ہے وہ بیان آفتاب اور نگاہ  
 انسان کی پہلے نقطہ شعاعی یعنی کرن کر نگاہ سے نکلتی ہیں اور مٹی تک پہنچتی ہیں شکل مخروطی  
 ہوتی ہو کر ذریعہ اسکا باصرہ اور تا مدہ اسکا باصرہ ہوتا ہے پس صوبت کہ چاند و زمین گاہ  
 اور سورج کے خاٹل ہوگا خزاہم ہا ہا ہا پر پہلے بایک اور سورج دکھائی دیکھا ہو کہ اگر آفتاب  
 نکلا سورج سے عرض ہوگا تمام کریم چاند خزاہمین واقع ہوگا اور سورج تمام و کمال پہلے نکلا  
 ہو اگر آفتاب کریم ہوگا خزاہ آفتاب سے مشرق ہوگا مستفاد کہ عرض مشرقی ہواں صورت زمین



مذہبات کا تعلق جن تمام مقدور عجائبات کے آسمان میں زمین و فطرت میں مفصل  
 اول یعنی برج کا اوپر کو شکل کہتے ہیں اس کے آسمان کے وسط میں مقابل اور حکام مرکز عالم کو اور چکر  
 سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہوا بیچ کا سطح فلک کہتے ہیں کہ اس کے سطح سے ہوا پر ہوا  
 دور دور اس کا حرکت ذاتیہ اور سطح فلک کہتے ہیں کہ اس کے سطح سے ہوا پر ہوا  
 اس فلک کی مانند حرکت آسمان اور چکر فلک آسمان زہر کے جو ورتن اس کے اپنے ساتھ  
 سطح ہوا پر ہوا کے بقول اظہار میں کہ زمین لاکھ چتر ہزار لاکھ سے اس کے سطح سے



42



فصل دوسری خاصیت میخ مرین جان چا بیجی کہ بخوری اسکو عجزیہ نفس کہتے ہیں اسکی کھانسی  
اسکی بخوست بخیر ہے کہ اگر اور قہر و غلہ اور قتل و لوٹ اور غصہ و غضب و تشویش اور کوسلی نسبت میں  
غیر کرتے ہیں اور میخ مرین کا اور قطر و کمان کا کھنسی ہزار بخیر بخیر ہیں اسکی اور ہم  
بجی مرین اگر سستی مرین ہزار چائیس و نہ بتا جو اور ہر روز با لہر و قریب چائیس و قریب کٹ کر تا جو  
صورت ہو گئے



مقدمہ مساوات ان بیان مشتری کے آسمان میں مشتری یعنی برہسپت کے مدخل میں  
 مرکز دوزخ نما مرکز عالم برہسپت اور کلاہو مدخل نیچے آسمان میں چوتھے اور مدخل نیچے فلک کامیاب ہوتی  
 اور کلاہو پرست چھپر کی طرح بکرت ذاتیہ گیارہ برس رہتے پندرہ روز میں کامیاب ہوتی پندرہ صورت  
 اور کل شش آسمان پر چلے ہوئے دوزخ اور کلاہو مدخل کے میں کہ دو تین سو تیس میں ہے



فصل دوسری خاصیت مشتری میں جاتا ہے کہ مشتری یعنی برہسپت آسمان اور جہ کا  
 مبارک ہے میں ہر اور شکل صورت میں بہت مرغوب ہے بخیر اور شہرت لوگ اسکو سدا کرتے ہیں اسلئے  
 کہ سادات و حکماء اس طرف منسوب کرتے ہیں اور جہم اور کلاہو برابر جو داسی مہر اور ایک شمشاد ایک منہ میں  
 کی ہر اور قطر اور کلاہو برابر ہر چار عدد اور ایک دریا اور ایک سد میں طرہ میں اور ہر روز پانچ و شیش گز

صورت ستارہ مشتری کی یہ جو







## صورت اصلی اوسکی یہ ہے



برج قیسر حوزا یعنی ستارہ توامان جانا چاہیے کہ برج ستارہ ہونے کا جسکو متعلق ہے ہین  
وہ بطور توامان کے ہین یعنی صورت اوسکی دوا و میون چسپان کے طور پر ہر سترہ نکلا و تر کی طرف اور  
پانوں اون کے کچھ اور دو کن کی طرف ہین سب ستارہ ستارہ اون و ورون صورت اون ہین  
چاہیہ ہر موضع و انعام ہین چاہے ہین

## صورت اوسکی یہ ہے



ہین جو تھا سلطان کر کے کہتے ہین شکل انگشا جانور دیوانی کے چتر ہر ستارہ عو جا بجا ہین

# صورت اصل اوسکی یہ ہے



برج پانچوان اسد بناد کو سگو اور سلطان اسکو شہرت ہے جسکے جسم میں پتھریں ستارے

جا بجا دیئے ہوئے ہیں

صورت اوسکی یہ ہے



برج حبش اسقبیل زبان ہندی کنیان کو کہتے ہیں شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیاہا کو کہتے ہیں اور اوسکا جسم میں چاند غوثہ میں اور اسکے جسم میں پتھریں ستارے جا بجا ہر موضع و اندام میں چڑی ہیں

## صورت اصل ادسکی یہ ہے



برج ساتواں میزان کو کہتے ہیں اور شکل ادسکی بعینہ ترازدکی پر اور دو خون پڑن  
اور منڈی ادسکی پر ستر و ستارے چاہا ہر مومین  
ادسکی یہ ہے

## صورت اصل



برج آسمان عقرب چمک کہتے ہیں یہ برج بالکل شکل کھجور کڑم کی طرح ہے جو نہیں  
ستارے اس کے موضع و اندام میں جزو کو ہیں

## صورت اس برج



برج ثوان قوس دھن کو کہتے ہیں اور دھن بالکل مشابہا قوس کاں دیکھا ہو گے ہر

اکیس ستارہ اور میں چکر ہے اور گرد اس کے کوئی ستارہ نہیں  
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج دھوان چندی برس کر گزرتے ہیں اس میں اکیس ستارہ چکر اور گرد کے ساتھ میں اور  
گرد اس کے اکیس ستارے کے ساتھ اور کوئی نہیں  
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج گیا دھوان ملو کشمیر کہ تو میں اس میں پینا اکیس ستارہ میں اور شکل اور سکی انسانی ہے  
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج با دھوان کہ تو میں اس میں پینا اکیس ستارہ میں اور شکل اور سکی انسانی ہے  
صورت اصل اور سکی یہ ہے

## صورت اصل و سکی برہ



اور یہ بھی واضح ہو کہ اگر ہم سالہ ذرا کل حال آسمانوں اور گروہوں اور بارہ ہر چرخہ اور حال سورج مین  
 اور چاند مین اور کیفیت اجرام فلکی اور تقبیل ستارہ طراوت و سیارہ و غیرہ حتیٰ اربعہ کونچہ کچھ کچھ  
 دیکھ کر بطور شکر کہ وہ بارہ گنستا ہے تاکہ انہوں نے ہندو مت ہی لوگ ان میں مطالعہ و واقف ہو جائیں  
 اصل صورت میں بدست ہے کہ ہر چکر بطور سہ سطحات و بیاضی اور قوت علم ہے اس قدر دریافت کیا ہے  
 اور کچھ تین چکر عالم قرار دیا ہے سب ابرام آسمانی گروہ مین کہ سورہ اور سپر کیا کرتے اور تمام عالم سماں  
 کل بجز زمین و مٹی اور پانی اس طرح پر مقرر کیے ہیں بیچ کر و خاک کر و آب کر و باد کر و آتش فانی و آسمان  
 مین ہوا کر و فلک اس کے نام ہوا و فلک ہے سرے پر عطا ہوا و فلک ہے سرے پر نہرہ اور فلک ہے مٹی  
 آبی و فلک ہے پھر پھر اور فلک ہے چھ پریشتری اور فلک ہے زمین پر نہرہ اور فلک ہے آسمان  
 کے تین آسمان کلی کہتے ہیں اور ہوا مین سات آسمان کہا اور آسمان بھی جزوی در بیان اس آسمان  
 آسمان کے فرض کیے ہیں آسمان ہر چرخہ کا ہوا و زمین سب ستارہ چرے مین اور فلک ان  
 آسمان سب آسمان کا کلیہ کہے ہوا ہوا اسکے کوئی ستارہ مین ہو سکے فلک فلک کہتے ہیں کہ  
 ہر فلک کو حرکت جدا گانہ ہے لیکن آسمان اور ستارہ وابستہ ہو کر حرکت دیتی ہیں آسمان  
 مسافات اور دن اسی زمین آسمان سے تعلق رکھتا ہے باب ہر آخر نجوم مین اسکے بیان کیا ہے

ساتھ خلیفہ بھی گئی ہیں کوئی دقیقہ پار نہیں اس عالم بزرگ کا باقی نہیں رہا اگر دیوہرہ کو گورنر مین  
 کیا ہر فصل پہلی اول میں غلہ کو جمع کر کے دیکھیں اور دیکھیں کہ جو زمین سدا کھڑی ہے اس میں کوئی اور چیز  
 نقشہ کیا ہو اور ہر ایک قسمت کو بیج کتنے ہیں یاد ہو جو کی زمین قسمت کی ہیں اور ہر ایک قسمت کو بیج کتنے ہیں  
 دقیقہ کتنے ہیں اور ہر درجہ کی ساٹھ قسمت قرار دی گئی ہیں یاد ہو ہر ایک قسمت کو دقیقہ کتنے ہیں اور ہر ایک  
 دقیقہ کی ہر ساٹھ قسمت چاند کی ہیں اور ہر قسمت کو ثانیہ کتنے ہیں اور ہر ثانیہ ساٹھ قسمت کی ہر ساٹھ  
 ہون اور ہر قسمت کو ثالثہ کتنے ہیں یاد ہو ہر درجہ کا ہر اول کے درمیان میں بتا تفصیل درجہ  
 کے فرق کی ہر کوئی کیا ضرورت اگر اس قدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو غیر اعظم اور چاند کو غیر اصغر کہتے ہیں  
 اور جو بیچنے والے اور جو بیعت اپنے مشتری کو معلوم کرتے ہیں اور ان دونوں ستارہ کو مگر مگر  
 اپنے بیچ کے ساتھ بھی ملو کہتے ہیں اور ہر عطارد کو سفلیفین قرار دیتے ہیں اور مشتری کو سدالک  
 اور ہر کے تین سجدہ کی صورت میں اگر اس قدر فرق ہو کہ مشتری کو سدالک اور ہر سدالک اور ہر سدالک  
 اپنے سینور اور بیچ اپنے شکل نہیں کہتے ہیں مگر زمین بھی اتنا ہی فرق ہے اپنے اصل کو مگر اس کو  
 نفس اس قدر کہتے ہیں اور عطارد کو مریخ کہتے ہیں اور ہندو لوگ سب نامہ سال میں چھ کے کہتے ہیں  
 بارہ مہینے سورج کے ہیں جب تک جیسا کہ جیسا کہ اساتذہ جہان سب جہانوں کے شمارہ کا ایک  
 اٹھ سو پچاس سال گزرتا ہے اور ہر مہینے چار ایک چار سال سے دو سو چار سال تک شروع ہوتا ہے  
 اپنے بس کو جاننے والی رات اور اندھاریاں کہتے ہیں اور شب و ماہ شب نامی ہوتے ہیں اور ہر ماہ  
 مہینے کے نام بتا رہا ہے جو ہر ستارہ کا نام بھی سب جانتے ہیں اور ان کے مہینے زمین کے  
 حساب سے ہر عالم کو ہر سورج کے مہینے سے ہر فصل و دوسری نظرات کو اکسب میں ہر مہینے  
 کیا جاسکے کہ در شمارہ ایک سورج اور ایک درجہ اور ایک فیقہ میں جمع ہوں اور کے زمین  
 قرآن کہتے ہیں اور مقام بھی ہوتے ہیں اور اگر ایسا حال در میان صحیح اور چاند کے واقع ہو  
 اور کے مریخ اور مشتری کہتے ہیں اور اگر در میان آفتاب اور مشتری کے اتفاق ہو اور سکوا حشر کہتے ہیں  
 اور اگر در میان مشتری کو یا ہر اتفاق ہو اور سکوا قرآن اور وقار کہتے ہیں اور ہر در میان  
 در ستارہ بعد و ہر ہر سکوا سکوا کہتے ہیں اور اگر در میان در ستارہ بعد و ہر ہر بیچ اپنے  
 در ہر ہر ہر سکوا کہتے ہیں اور ہر در میان در ستارہ بعد و ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر











[illegible]

اندکبار حورین اور بار حورین سے نیچے ہر دو شکل جو حورین کی شکل ترقی حورین کو مسلم مساوت اور شکل  
جو حورین کو مسلم الغیب کہتے ہیں اور شکل ترقی حورین اور حورین سے شکل خیر حورین حاصل کی  
اور اس کے تین ہر دو میان میں ہر دو کے گہرا اور بعد اس کے شکل خیر حورین اور شکل ظاہر ضرب کی  
گئے اس کے شکل سولہ حاصل کی اور اس کے ہر دو کے خیر حورین طرف بائیں یعنی زیادہ کے گہرا اور شکل  
سور حورین لب لباب تمام مذاہم اور اس کے تین عاقبت العاقبت کہتے ہیں اور ان ہر دو شکل کے  
تین مذاہم کہتے ہیں اور شکل خیر حورین کے تین حورین درمل نامی درمل کہتے ہیں اور اس کے  
کبھی شکل ظاہر آئے ہر دو کے ہمیشہ اس کے شکل آوے کے کہ دو فرو و دو درج ہوں اور اگر کبھی شکل ظاہر  
آوے کے معلوم کرو کہ کچھ مذاہم کے شکل ظاہر کی اسی سبب اسی غذا کو میزان درمل کہتے ہیں اور شکل  
سولہ کے ہر دو کے ہر دو اور اس کے غذا کے درج اور ان کے شکل ظاہر کہتے ہیں اس کے ہر دو کے ہر دو  
درج اور اس کے درج اور اس کے غذا کے تین داخل کہتے ہیں اور جو کچھ غذا اور اس کے غذا و دو درج  
و دو میان ان کی شکل کے ہر دو کو مختلف کہتے ہیں اور اس کے سبب غذا کے گہرا کے سبب  
چھ چار غذا کے سولہ سطرین انھوں کے کہیں جاتی ہیں اور یہ غذا کے ایک شکل ہر چار غذا کے  
چار شکلین اور ان چار شکل کے اسات ہیں دوسری بار شکلین پیدا ہوں

غذا دوسرا

غذا اول



پس یہ چار شکلین اسات ہیں اور طریق یہ کہ اس ہر چار شکلین کو اور جگہ لکھ کر بارہ  
شکلین کے ساتھ ترتیب دے کر اپنے ذکر کیے گئے ہیں

خاند اول ۱	خاند دوم ۲	خاند سوم ۳	خاند چہارم ۴
خاند پنجم ۵	خاند ششم ۶	خاند ہفتم ۷	خاند ہشتم ۸
خاند نهم ۹	خاند دہم ۱۰	خاند یازدہم ۱۱	خاند دوازدہم ۱۲
خاند سیزدہم ۱۳	خاند چارزدہم ۱۴	خاند پندرہم ۱۵	خاند سولہم ۱۶

اور یہی معلوم کرو کہ جو روئے شکلیں ساتھ ہیئت اس مجموعی کے کل کی گنت میں ہو سکو نہ کہ کچھ کہتے ہیں یا نہ  
 اور سکونت ہر شہر یا اور خطہ صریح ہو کر سمجھا جائے کہ خاند پہلا ناچ کا آتش ہے اور خاند طالع مراد  
 اور ہے جو اور خاند دوم پہلا کا ہے اور خاند تیسرا ٹی کا ہے اور خاند چوتھا خاک کا ہے اور سب طرح  
 پانچوان اور چھٹا اور ساتواں درآشوران اور بھی خاند آٹھ آتش مراد باد و باران کے ہیں  
 علیٰ ہذا التماس خاند نواں دودھ لوان و گیدار حوان و بار حوان بھی خاند آتش مراد باد و باران کے ہیں  
 اور سب طرح پندرہ تیر حوان اور چودھ حوان اور چتر حوان اور سول حوان آتش مراد باد و باران کے ہیں  
 تحصیل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل میں جو خوب جی لگا کر جاتا ہے کچھ لگا  
 کھان صورت اول کی ایک فرد ہر شخص ندیج اس شکل پہنچے نام قبضہ الداخل و سکی صورت ہر فرد  
 پہلے ندیج ہے اور بعد ازاں کے فرد اور بعد اسکے ندیج اور بعد اسکے فرد و سب خدایہ ایک ہے  
 اور ایک ندیج اور ایک فرد ہر ایک ندیج ساتھ اس صورت کے چھ جماعت چار ندیج ہر چار کا  
 شکل کے چھ فرد کہ او سکے چھ بھی کہتے ہیں دودھ فرد ایک ندیج و ایک فرد جب خدایہ ایک فرد و فرد  
 ندیج اور ایک فرد ساتھ اس ہیئت کے چھ انکس میں ندیج ہیں اور ایک فرد ساتھ اس شکل کے چھ  
 فرد ایک ندیج ہے اور ایک فرد دودھ ندیج ہیں ساتھ اس صورت کے چھ بیاض دودھ ندیج ہیں اور ایک  
 اور ایک ندیج ہے ساتھ اس صورت کے چھ نصرت الخدایہ و دودھ دودھ ندیج میں ساتھ اس صورت کے  
 چھ نفر الداخل و دودھ ندیج و دودھ ہر ساتھ اس صورت کے چھ عن الخدایہ تین فرد اور ایک ندیج

ساتھ اس شکل کے نفی ایک فرد پر اور ایک مذبح و دو فرد اس طور پر عند اللہ اعلیٰ ایک مذبح اور فرد  
 فرد پر چنانچہ اس صورت کے آ اجتماع ایک مذبح اور دو فرد اور ایک مذبح ساتھ اس صورت کے  
 I اور علامہ وغیرہ صریحاً اس طور پر ہے :- **فصل تیسری بیان فسویات** | | |  
 شکل نمونہ ہے لہذا یہ سارہ مشنری سے مناسبت رکھتا ہے اور سورج اور سکا حوت اور عجول  
 اور صمد مذکور اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور رنگہ سے سفیدہ اعلیٰ فردی اور سبزی  
 اور ہمارے فرد اور مکان شکل کے انسان فردی رہتا ہے ان سے I قبضہ اعلیٰ ان کے ساتھ  
 رکھتا ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور صمدیات کے قبضہ ان کے ساتھ دلالت کرتا ہے  
 مدائن فاسق اور شریک اور شکل جماعت سارہ عطارد سے منسوب ہے دلالت کرتا ہے اور پرنی  
 اور کرد اور دیا کے لیے فرح انطق رکھتا ہے ساتھ سورج اور ہمارے دلالت کرتا ہے اور سورج  
 چیزیں سورج اور ادمیان میاں پر ہے مثلاً زحل سے مناسبت رکھتا ہے اور ہمارے اور سکا حوت  
 اور دلالت کرتا ہے کہ کیا دوسرے اور سبب تین اسمیں ہیں اور زحل اور ہمارے اور سکا حوت  
 رکھتا ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 محل ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سکا حوت ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 سورج اور سکا حوت ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 انطق رکھتا ہے اور سورج اور سکا حوت ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 نصرت اعلیٰ منسوب ہے ساتھ مشنری کے اور دلالت ہے اور پرنیات اور سکا حوت ہے اور سکا حوت  
 عند انھیں انطق رکھتا ہے ساتھ مذبح اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 نفی انطق رکھتا ہے سورج اور سکا حوت ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 عند اللہ اعلیٰ انھیں رکھتا ہے سورج اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 انطق رکھتا ہے عطارد سورج اور سکا حوت ہے اور دلالت کرتا ہے اور پرنیات اور سورج ہے سورج ان کے ساتھ ہے اور سکا حوت  
 قابل اور کے **فصل چارم** بیان فسویات بارہ خانہ کے بھی پانچے کو  
 شکل کے چار خانہ میں تین ہی ہوں گے تین خانہ ہیں اور وہ شکل متعلق ہے **فصل چارم**  
 سے ابتدا کا سورج کی اور احوال فرد شریک اعلیٰ اور شکل متعلق ہے خانہ ہم متعلق





کہنا چاہیے میں نے فکر وادارہ بیکر کہ شکل اصلی کہاں تک اکر گئی ہے اگرچہ خانہ دوسرے شکل اکر کی ہے  
 مسائل کی منسوبات اس خانہ سے لہذا اگر قریب سے یا چھتے یا باقی چھین خانہ بار وین کہ سچ ہے  
 خانہ کے کرا کر کے غیر منسوبات اس خانہ کی کے قاعدہ دوسرے ہے کہ ساتھ شکل اصلی اوردہ  
 جرحین کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھ ضرب مساویں اوردہ جرحین کے ایک شکل داخل  
 کرد اور دونوں کے تینوں ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کروں پس وہ شکل شکل اصلی ہجرت  
 کہ ہر سوال مسائل منسوبات اس خانہ یا اس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل اصلی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی  
 مسائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہر سوال منسوبات خانہ دوسرے  
 سے ہے اور اگر قبض الخارج کے سوال منسوبات سے خانہ قیصر سے ہے اور اور منسوبات  
 خانہ ما قبل از تشبیہ کر کے گئے ہیں اور قریب اسکال اصلی خانہ ہی جرح سورن کلون کے  
 مستند ہیں یعنی ہر شکل کہ ہے اس مقام اول کے گئی گئی ہے وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہوا  
 جو کچھ بعد اس کے ہے وہ شکل خانہ دوسرے کی ہے اور اسی طرح ہر قیاس خانہ الی کا بھی کہ چاہے  
 قاعدہ غیر ایک شکل خانہ پہلے زائچہ کے تینوں ساتھ شکل خانہ دوم کے ضرب کر کے ایک شکل  
 باہر لاؤ اس کے تینوں ساتھ شکل خانہ کے ضرب کرد اور حاصل ضرب اس کا ہوا کہ ہے ہر زائچہ کے  
 نظر کردہ ہر خانہ کے نو غیر منسوبات سے وہ خانہ ہوتا عده چارم یعنی سب کلون  
 آتھا ان کے تینوں ساتھ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح و دہائی ضبط کر کے ایک  
 ایک اور ہر قانون کے قسمت کرو ساتھ میں خانہ کے اتنا ہر غیر جمع اس خانہ چاروں شکل کے  
 ہوا اور ان چاروں عده سے قاعدہ دوسرے قیصر زیادہ ہے اور یہ جب ضرب قاعدہ دوسرے کے  
 شکل حاصل کی ہوئی ہو جائے گی خانہ غیر الی یعنی سب جمع کاموں کے ہوا اور اگر قبض الداخل  
 خانہ سوال فہم اپنے سے ہوا اور اگر قبض الخارج کے سوال سفر ا کوئی چیز گزشتہ کا ہوا اور اگر  
 جماعت ہر سوال برل یعنی کسی چیز کا ہوا اور اگر جمع کے سوال سہی اور ہجرت کا ہوا اور اگر  
 خانہ سوال تجارتی اور قید سے ہوا اور اگر انیس کے سوال ساتھ خانہ اور تجارت کے ہوا اور اگر  
 خانہ سوال ساتھ ترک اور موت و قرض کے ہوا اگر مباح خانہ سوال برل یعنی اور چھنے سے ہوا  
 اگر لغت الخارج کے سوال بادشاہت اور امارت کا ہوا اور اگر لغت الداخل کے سوال خانہ اور

[illegible]

خاندان اٹھائیسویں اور تیسرے دو ستر نشان سطر جو اور نصیر کی نشان صفو اٹھائیسویں اور تیسریں چارم  
نشان جزو اٹھائیسویں ہر پس نہ خاندان چار صفو کے کتاب مستطاب میں چار الف میں اور چار خاندان  
کے صفو آخر میں چار نصیر میں اور ان احوال خیر شرف نام تمام چیزوں اور تمام مخلوقات سے جو کہ جو علم  
نیم سطر سطر ہی میں ہر چیز ہر میناس کتاب مستطاب سے معلوم ہر سطر کے ہر مثل لفظ نقص کہ  
ہفتہ جاننا جو اس کتاب میں ہے خاندان تیسرے سطر علی اور صفو موجود و صوری اور جزو اول کے متبع  
ہو اور لفظ نقص ہے خاندان تیسویں سطر ۱۰ صفو ۲۰ اور جزو چار و سون کے پایا جانے ہر لفظ  
عالم کہ غری ہو خاندان سولہ سطر اول صفو بار و جزو تیرہ میں موجود ہر لفظ خارج ہے خاندان تیسرے  
سطر علی صفو میں جزو تیس کے ظاہر ہو اور لفظ تیس خاندان ۱۰ سطر صفو و سون سے چند کتب  
معلوم کر لیتے اجمال لفظ یا چار کی کہ چار زبان کے کہ ہر چ اس کتاب کے موجود ہر اگر ایک لفظ  
چار کی کہ کسی زبان کے نہ ضرور اس کتاب میں پاؤ گے اور الفاظ خارج حروف و نشانی  
زیادہ اور سے چ اس کتاب کے پاؤ گے لیکن چار شرکت خاندان سطر صفو و جزو مثلاً چار ہے چ خاندان  
تیرہ سون اور سطر و سون صفو و دس سے جزو اول لفظ ہے یا چ خاندان ہر سطر یا جزو تیرہ  
صفو یا تیس جزو دو ہر لفظ نسبتی موجود ہو اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہیں مثلاً کثیر  
نام کہ جو کہ بعض خاص عقل فعل وادع محض خاص حاصل کلام یا بھی چار ہے کہ کوئی شے شیرین  
ہے اور کوئی نام ناموں سے اور کوئی لفظ لفظوں سے اور کوئی جنس جنسوں سے چار ہو  
کہ اس کتاب سے نہ لے اور جو خاندان اور سطر اور صفو اور صفو کے ساتھ تھو اور شانل تری اٹھائیسویں  
اٹھائیسویں کہ جو مذکور صفحہ تری ہی کہتے ہیں اور جو اٹھائیسویں کہ چ اٹھائیسویں کہ چار و صاحب چو کی  
حاصل ہوتے ہیں کلی صفحات اور کے چار سو چارسی ہیں تاکہ انسان تک علوم حکمت ریاضی  
سے آگاہی سکے اور انحصار حرف اٹھائیسویں ہر علم جفر سے دریافت کر تا مرقب آباد  
اور کسورات اور ترقیب گوشتوں اور قانون کی علم نہد سے حساب سے تعلق رکھتا ہے اور فیصلہ  
دہر کا حساب سے بہت ہیں کما تک بیان کیے جائیں لہذا طریق کہنے صفحات جفر یا مع کہ  
اور چ صفحہ اٹھائیسویں سطر اور اور ہر ایک سطر کے اٹھائیسویں خاندان اور چ ان قانون کے  
برابر دس دس الف سے بنے تک ہیں اور طرز نقشہ ہے



[illegible]

[illegible]

ہوا کی سیطر کا شہسوار کی فریاد کی ترکیب نے تھیں جڑیں میں نہ رہی ہونے سے سیاہ رنگ سے بچ  
 نرگدہ بھی سیاہ سے بڑی دگرگشت اور پست کے ہونے اور ان غیرین کے واسطے ایک واسطے شمشیر  
 کی جھنری سے داریت پر ٹہری چل گیا کہ نہ کر وہ سب سے بڑی کا اندازہ لگا لیا اس میں کسی تھوڑی  
 اور غیرین کو وہ صاحبی سے باہر نکالنے سے نہ کر وہ مرغیان گھرو اور ہم پر اس کے مقام پر پانی جو بچ  
 لقا لیں اور نہ وہ پانی اور نہ کو اسی واسطے ایک کے اندر دیا کہ اس وقت کہ مرئی الامور میں اور اس وقت  
 اور غیرین کے امور میں ان کو طے و ہوا اکو اور وہ صاحبی مثل پر توں والا کے کراس کے کھنڈ پر  
 اور غیرین کے اندر ان سے بچ لگتے سیاہ رنگ کا مل ہو کر غیر توں کا بچے ان میں کے بڑے ہونے تب  
 ان چیزوں کے اندر وہ ان کے مطا لک نامی گرا ہی کی مکان سے بند ہو کر گئی کہ انھیں اور نہ جزائی  
 بے ہرگز ہونے سے مرئی وہ ان کے ترک کریت، صفر ایک توں نے شیخوند کی اکثر لکھتے ہونے سے انھیں لکھتے  
 ایک توں نے عرفان کو دیکھ نوں سینہ دیا کہ توں نے عرفان خاص لکھتے وہ صاحبی کو اکثر لکھتے انھیں  
 ایک توں نے ان سب سے دیات کے تین بچ حق لکھتے کہ توں نے کہ وہ توں سے نہ تا خشک ہو جیت  
 بار کی سپاہ سے ساتھ ساتھ اس کے گاہ دیکھ کر وہ غیا اور نہ توں کی اور اور چیزوں کے پناہ اور جفا  
 سے نہ لکھتے وہ خشک ہو جیت کے نہیں ہو توں میں اور نہ ان کے اندر ایک شام سے مرئی شام  
 کوں کو خواہ تھے اپنے خود کا ہر جہان بکری تھوڑے سے غیر کر کے اور اس کے غیر شدہ کی کو لیا ان میں  
 چھوٹی گول گول کھنی بنا اور ان چہ زدن اور چہ ان غیرین کو کھلا واسطے طریقہ چہ جب مودا  
 تمام ہو جائے اپنے سبے والی کھا جائیں پھر اور نہ ان میں ایک ماشا اسی جدا سے اور نہیں ماشا  
 کی کو کا خواہ تھے کا اور ساتھ دستور پہلے کے غیر کر کے چہ زدن اور کھلا وہ تمام ہو جیت کے غیر  
 ماشا ساتھ ماشا لکھتے ان کوں خواہ تھے ساتھ عرفان کو سپند اپنے بکری کے مرئی اپنے ہر کار  
 پر ان طریقہ چہ ان غیرین کو کھلا وہ عرفان سیطر پر ہر مرتبہ ایک ماشا لکھتے میں سے کہ اس وقت  
 تاکہ انھیں ساتھ زدن دیا کے پہلے اس وقت ہر دنا ایک فرم و اپنے کو ٹہری بھر دیا کے زیادہ  
 کرتے جہاں توں نے دوا چار ماشا اور آٹا ایک ماشا رہ جائے اس وقت کو زدن دوا ساتھ  
 چار کے زیادہ آئے تھے ہو اپنے چار ماشا دوا اور ایک ماشا آٹا دے اس وقت میں نہ  
 ماشا آٹا دوا دوا ماشا عرفان بکری اور چار ماشا دوا انھیں چہ زدن غیرین کو کھلا اور اسی

طریقہ پر کھنک یا کر دار اور ان چوڑوں اور چون مریخوں کو کبھی سو اچھی ٹھانے سے باہر نہ کرنا  
یا کہ چونچوں کی چون کی چیز کے باہر نہ کرنا اور ان سے محفوظ رہنا کس طرح کرنا ہوتا ہے  
میں اکثر ایسی ہی باتوں کی عدم احتیاط میں ہرج اور نقصان ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے  
اور حفاظت سے غرض نہ تھی کہ جس وقت کہ وہ بچے اور چوڑے مریخوں کے لائق اور  
کھانے کے ہونے پر بہت خوش ہوئے مریخوں کا جسکو سفید بخار لاسے کا کھتے ہیں جس سے  
مردہ کی داخل ہو ورنہ رنگ داخل ہونے میں گئے اور ان میں تکرور ڈالوا اور مردہ کی  
اور کھانے کے تین چیم بون میں صاف ہو رہا کہ کھانے اور تھوڑی مدت تک اس کی جگہ سے  
بچنے میں ہو جائے پس اس وقت میں نور اور شغال سیما پہنچ رہے تھے کہ وہ کھانے اور  
غرض کہ وہ ایک شغال سیما میں رہا کہ وہ اس سیما کے مل کر لیٹا اور سپر الو سیما  
میں شغال سیما کے ہوا جیگا اور شغال سیما میں ہو جائے گا جیگا کہ ہر شغل جیگا پس اس میں شغال  
ہزار شغال سیما کے لیٹے اور مل کر رہے وہ بھی شغل ہوا جیگا اور ایسی ہی ساتھ ساتھ  
اور کب کب ہوا جیگا کہ وہ شغال سیما میں شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں  
مل کر رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں  
کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں  
شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں  
کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں  
کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں  
کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں رہا کہ وہ شغال سیما میں

[illegible]

ایک طرف سے دوسرے طرف سے کہانیاں فصل پہلی حروف محفوظات میں محفوظ الفاظ سے مستخرج  
 کہ جو شخص کہیں بزرگ پر صبح کے وقت پیش از عرف زدن ہزار بار حرف الف کہے تیس بار وہ باریک  
 لاشعرا بخت اور اہل مقدرت کو خواہ مخواہ ہو اور اگر تیر بار الف چھ سات مرتبہ کہے  
 اور پانچ اندک کہے اور اپنے پاس رکھے سب ملکی تاثیر برقرار رہے باریک بختے اور اگر وقت بچ نہ رہے  
 یا وضع محل بچنے وقت پیدا کرنے کے کہ حفاظ کے تہی اور پانچ زدن اور ساتہ و پانچ عرضہ  
 کہ کہے اور کاسا سنا سنانے کے پس اہم اور صبر و قوت کہ چاند چوبال اور ہوا یا غور سے  
 جو غور غور سے پر غور غور سے کہ دائرہ کہیں اور پانچ دس بار کہے نام نہ غور غور سے کہے  
 اور ایک گویا وہ الف اور چھ و ر و دائرہ کے تیر مرتبہ نقشہ مشدہ کہے کہ گریج تیر بار ان کے دفین  
 کہے انشاء اللہ تعالیٰ حل و حل و دفع ہو جائے نام و نشان باقی نہ رہے ہم دشمن کا اور ہم نام و نام کا  
 اور حرف ب کہ کر ایک بار اور پانچ بچے چھ سے گیارہ بار سیارہ کہوں نام دشمن ادا اور حل  
 کا کہے اور اسکو چھ کہ دشمن کے کسی ملک سے دشمن کو کہے جوئی دفع دشمن ہو جائے اور اگر وقت  
 کہ نقش نمکونی یعنی نقشہ میں وقت طلوع مریخ کے کہیں اور گوش اور نقل شمس میں وہ حرف  
 کہے کہ دشمن مقید نہ ہو اور اسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کی آئی اور سحر و جادو و غیبی  
 سے بہتر بائین اور بکار کو کر رہا نہ ہو محبت و خفا کر کہے اور حرف ش کو ڈالو سو مسمی ہوا اور  
 سبھی بچے صدف کے نقش کہے غرق یعنی ڈوبے دریا نون سے محفوظ رہے اور حرف ج کو  
 چوبیس بار اور پھر مری کے کہے عارف و لایک و کھار سے صاف مند و حق و محبت ہوا اور اگر  
 عورت نے شہر سے ملکی باندھی ہو حرف ج کہ کر اور کیا بار اور محالی کہے کہ کر و صبر و صبر  
 کہ شدہ کہ وہ اسے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے کہے کہ اتنی شہوت و سکی تیز ہو جائے اور اگر چہ کہ وہ  
 یا جملہ کو صبح کے وقت کہ کتاب خالی ہو اسے ہوا تو بار ایک طار سے چھ گویا حمد کے کہو اور  
 اور اسکی اگر کوئی بیٹے آنے اور شہوت نہ ہو اور از بہرہ ہوا و سکی ہوا کی اسکے بعد بطلان  
 و حقیقت نہیں اور صاحب پہلے بچے کہ خواہ مخواہ شفا ہوا و اگر حرف  
 ج کو بارہ چھ کرے مٹی پر نقش کرے چھ پانی جاری تالی اور باغ و گھیت کے دفین کہے بہت  
 روضی و سادھی سے محفوظ رہے اور اگر کہ کو سیر خا نہ میں چھ مربع چار و چار کے ساتھ

انداز فقاراد کے جس وقت کہ جانچ برج سرطان کے تحت حرف مشتری کے ہوا اور کا غلہ سفید  
 کے نقش کو دیکھ کر دیکھتے تھے انگریزی یعنی انگریزی کے رکھنے خدا تعالیٰ اور سکوا کیسی ہوا  
 نعمت دے کہ وہ پھر تا بہ زندگی کم ہوا اور یہی حال حرف و کا ہر کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے  
 کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناف نہ توڑو بھی امیر و کبیر ہو جائے اور اگر سات سو تیر  
 چار ہزار تیرہ بیس ہزار کم کرے جو شخص کہ دسے دسے دوست اور دشمن میں غریز اور  
 پیارا رہے اور حرف کو جو دھڑکے روز آفرامہ میں پانچ بار اور پریشانی کے لئے حقیقتہ  
 زور ہو جاوے اور حرف کو جس وقت کہ جانچ برج جدی کے ہوا اور ستارہ میں غریز  
 ہو پھر بار بار پر وقت میں پڑے پڑا ہر کھلے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون تمکین  
 سے محفوظ رہے اور حرف میں سر اگر آئیں بار بار پڑے وٹھا کہہ کے کہے اور دہا میں چھوٹے  
 سہاگا ہوا ہوں سے اور ش کو اگر اور پر پڑا فضل کے لئے اور اور پرتیا ایسی ہی ہا رہے ہر عدد پر  
 یا ایسی ہی ہر عدد پر و فضل اور غراؤ شین پچھونکے اور کھانڈ دے اور اور سکوا شام عام میں  
 نوادے جس وقت کہ کوئی شخص اس فضل کو کہوے اور اس کو کہائے نصیب اس صورت  
 ناکھفہ کا کھل جائے اور خاوند اچھا حاصل ہو اور حرف ص  
 کو چھ وقت پڑے چارہ پانی کے پڑے جلد منزل مقصود پہنچے اور کھل وماندگی ہا رہے  
 اور سکوا مطلق مسلم ہوا اور حرف ض کو آٹھ سو بار اور پڑا کہ اس کے پڑھ کر شخص مبتلا نہ ہو  
 مرگ لینے صبر دے کہ کہو دس عنایت شانی مطلق سے عارضہ و سکوا اور ہو جائے اور  
 حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہونے کے پڑھا کرے اور ستر دشمن کبھی نلبہ کرے اور حرف  
 ظ کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر و طہر کے پڑھے دشمن دور ہو جائے اور اگر حرف  
 ع کو قرن کبوتر سے اور پڑے یحیون یا تریج کے لکھ کر اور اور سکوا لاپ خالص میں  
 دھڑکے عارضہ وماندے کہ کہو دسے اور سکوا طہر و صحت کی ہو جائے کی اور حرف  
 غ کو اگر ہزار بار اور پڑے ایلو کے لکھ کر بیس ہوا میں خ کے پچھ کر دشمن کے دونوں  
 دشمن آوارہ و مجنون ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اور پڑا ثاٹ کے  
 لکھ کر آگ میں جلاوے جو شخص کہ گھر سے بے امانت گھر والوں کے سہاگا ہوا ہوں سے





وہ اسے اندر پہنچ کر اور زندہ کے لپیٹ کر اور دھو کر کہے پھر گزرا خواہ بازو دے اسے کہہ پڑے  
اور نیک و پاک اور بزرگ کے جلسہ و ہجرت اور اس سے تمنا ہے زندگی و رحمت و محبت کے ساتھ  
پیش کر دیکھا طہرۃ ہی ۱۳۳۱ م ۱۳۳۱ م ہر مہر مہر اسطوط طہارۃ ہی ۱۳۳۱ م ۱۳۳۱ م محبت  
نہاں یہاں باب سائران علم صبیحہ یامین اس علم کے سب سے انسان ضعیف البیان  
جملہ عالم کے اپنے قابو میں کر سکتا ہے اگر کیا نصرت و جفا کشی شرط ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ روز  
جمہر وقت صاف کے اول و دوم بعد از نماز صبح غسل کر کے پھر مکان پاک صاف کے بیٹھے اور  
ہزار بار سورۃ قل پھاں احد پڑھے اور اسطوط طہارۃ ہی ۱۳۳۱ م ۱۳۳۱ م ہزار بار اور بعد نماز  
صبح کے ہزار بار بعد نماز عشا کے بیٹھے سوئے کے وقت ہزار بار اور ما دھی صلیت نماز  
نصف شب کو ہزار بار اور بعد از نخت پڑھنے کے دو رکعت نماز بخیر و یقین پڑھے اگر کہ  
چہ روزہ روزہ نکالی طریقہ سے پڑھے کہ سب نیز ان کل و سکی یا پھر ہزار بار روزہ ہنگام اور سیر  
روزہ جمعہ کو پندرہ ہزار بار اور بعد اس کے ہزار بار اس دعا کو پڑھے یا خدایا انت الذی وصعت  
کل شے رحمت و علما اور سورہ بایس دعا کو پڑھے اللہ انی اسالک ان تسخر لی خیر ما فیہ و اغیر  
الشر فیہ من لک الالہ محمد رسول اللہ صبرقت پڑھنے اس دعا سے فائدہ حاصل ہوا و صبرقت خود  
بجز دنیا غیر پادشہ اس طریقہ عالیہ کے دیوار مکان نشست شوق اور تکلف ہر جائے کی  
اور فرشتہ اس دیوار شوق پہنچے سے باہر نکل آگیا اور سلام ملیک کیجئے اور بعد اس کے کیجئے  
کو اسی بندہ و صاحب میرے تیرے آج پرستہ بیاوردی ہوا اب ٹھکراؤ نام ہے پھر اگر وہ افعال و فیاضان  
مثل صبرت بولنے اور گاہ بد و ناموس کرنے اور اپنے تین سب چیز سے ہر سمجھنا اور  
کو حیل و جعل و فریب کرنے جانتا اور کسی بندہ خدا کا صیب ناش کرنا ان باتوں کے نتیجہ  
کرنے میں جس چیز کے واسطے کہ تم کو گے اور ہر مقصد کے خاطر میں لاؤ گے وہ اس کی  
غالب ہوگا اگر چہ فرشتہ کو قسم مسلمانوں کی زیارت کیا کر اور سورۃ خلاص  
پڑھو عرض صبرقت یہ کہ نام اپنا عبد اللہ بنیلائے گا اور کہے گا کہ صبرقت تو سورۃ  
قل پڑھو احد پڑھے کا میں تم کو ملک دے رہے ہیں کہ معظیہ سو بخاؤنگا اور سب کو آنا تا میں  
زیارت کر کرے اور پھر سورۃ فرشتہ آئے گا اور نام اپنا عبد اللہ بنیلائے گا اور کہے گا

کہ جس وقت تو قتل ہوا نہ تھے کامین آؤنگا اور واسطے تجھے روزی حلال خزانہ دے گا  
 لاؤنگا اور ادھر چڑھوں جو شہید ہوئے تھے تو گناہ اور مصلحت کو نہ کا قیصر فرشتے آئیں گے اور  
 نام اپنا جبریل علیہ السلام کے نام لے گا اور یہ کہ اگر جس وقت کہ تو قتل ہوا نہ تھے گاتیرے تین  
 اکثر و کثیر یا تبار لاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کرے گا تو لاؤں گے سچے سے اس کا انجام  
 ہو جائے گا غرض جس وقت کہ وہ تینوں فرشتے اپنا اپنا حال کہہ کر غصت ہوں اور  
 دعوت اور نکی لازم ہو کر وقت دعوت کے جاؤں گا سفید اور پاک پہنوں اور روئی جو کی لاؤں  
 تنگ و داؤد اگر سیاح اور مغز بادام کھا کھاؤں نماز نہ کرنا وہ ہر صبح کو عروہ و عین اور پیر  
 اگر کہ چھوڑ دینا انا اللہ تعالیٰ اس طریقہ کا ایسے جیسا کہ لکھا ہے ہر صبح پورے غلہ و مین  
 آئیں گے اور سب طلب کی تمہارے بڑا میں گئے ہمیں کسی نعم کا شک شبہ نہیں ہے نہ خیر یعنی  
 تا بسدا کرنا جاؤں ران و زندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان  
 بلیج جو تہ خواہ موزہ پائے در میان دو چپڑے کے رکھو اور اس کو بائیں ہاتھ  
 پہنوا اور ہر چنگل و جھاڑی و شجرہ گزار کے جاؤ تمام جاؤں زندہ مثل شیر و ہستیا وغیرہ  
 تمہارے منہ میں دھاغرو اور ہو جائیں گے اور زبان کو سے سیاہ کی اسی طرح ہر چوتھے مین  
 رکھو اور اس کو مین کر جان جاؤ سب جانور وحشی اور زندہ تا پیدا رہے ہر جانور کے  
 باب آئیں ان علم سیاح مین اس طرح آؤں مین ایسے عجایب ہوں کہ جو ہم دیکھنا  
 مین نہیں آتے کچھ جو موجود نہ ہو گا اور جو دیکھنا ہی نہ ہے پتا نچا کا طریقہ یہ ہے  
 کہ چنی کا ہو کی لیس کر خون اور نشہ مین ملاؤ اور روغن کا ہو مین اس کو  
 سہو تو اور اس کو برتن پارہ مین کر کے سدر پوش مضبوط جند کرو اور  
 نیچے لیس دیکھو رٹے مین دفن کرو اور ساتویں دن قبل گھر سے کی جلاؤ  
 جس وقت کہ اس مین کچھ پہنوں اور صورت اس کی سات صورت سانپ کے اور سڑاؤ کا  
 فائدہ لے لوں گا اور بعد دن کے گھسیاؤں اس کی سیاہی ہو جائے گا اور اس کے بعد باندھوں گے پس چاہیے  
 کہ تھوڑا خون خندا کا سیاہ اور موجود نہ ہو جس وقت کہ وہ جانور آئے گا کہ اسے توڑا اسی خون پر  
 تھوڑا خون اور پانچ گھونٹ اور تھوڑا اسی جانور پر توڑا ایک رات اور ایک دن مین آدھا باؤں غرض

اوٹ کا دوسرا کھنڈہ منہ لے کر پورا اوجھڑتا ہے اور دن کے تقریباً اسی گھنٹوں کا آگے دھکی جاتا ہے  
 ڈالو اور وہ جانور گوشت بھر اوٹ کھا جائے چار روز تک اس کو خوراک نہ دی جاوے اور اوٹ کی ہڈیوں پر  
 ہڈیوں کے درمیان کے وہ جانور ساتھ شکل بدلتا ہوتا ہے گا بیل کی صورت اختیار کر لیا  
 وٹ کا اور اس جانور پر چھڑا دیا جانور سوزا ضعیف ہو جائیگا بعد میں گھڑی کے پھری  
 تیز و بڑا کر اس جانور کی گردن پر کھانڈ پر بن دھناتوں کے ہر سکھ اور نند کر دیا خون  
 اس جانور کا گوش میں آئے اور سچ اس صاحب کے جمع ہونے وہ خون جو شخص کی ہڈیوں پر  
 طے ہوا ہے اس سوزن اور عین کے اس طرح چھڑا کر یا شکل پر چل رہا ہو یا ان اس کو کبھی حیرت  
 کر کے تاثر دلانی میں نہ ہو اور شکل میں نہ ہو اگر وہ دیا ہوا ان کے گوش میں آئی ہو تو طے میں  
 تیز رہ جائے کہ سخت سلیمان بھی رہ جائے اور ہر صحت کی بنا ہو ایک اور مزاج کے لئے  
 اس پر عادت رہتی ہو اور اگر اسی خون کو تقریباً اور پھر منہ لے کے طے وہ سکھ کر دیکھے اور اس کو  
 نہ دیکھے اور اسی خون کو اگر وہ سکھ کر دیکھے اس کے جسم پر ہونے والا سکھ کر دیکھے اور  
 بہ کثرت ہو تو حد تک قوتیا کو خون کے سے میں لانا اور سچ بہن سکھ کر سیکھے  
 ایسے سکھ کر کی دھن کر دیا اور ہر دنا اس میں کو پیشا بکھ کر کے نہ کر دیا بہن میں  
 اس کے بعد اس کو نکال دیا اور وہ صبح چائے پر آسے کسی کے گوشہ والے پیدا ہونے کے اور چاند کو  
 با احتیاط و تمام چہرہ میں شیش کے سکھ کر دیا اس شیش کا سنگ ہو اور سات دن تک خون  
 کے کا اس سانپ کو کھلا دیا اور اس کا تنہا پرورش ہے ہندو اور دین مفت تک مضبوط رہی کہ  
 وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہا اور جب وہ سانپ رنگ نہایا کہ کڑی اور اتنا  
 مرغ سکھ دیا اور چھڑا دیا اور اس کو بڑا کر لیا اس صلیح اور محاورہ نے بہن کو  
 کہتے ہیں اور اس کو کھانے کو نہ دیا کہ قوت اس کی حرکت اور رنگینی ہے اور اسے اپنے  
 تھنوں کے کہیں پر کسی بھاری شے دی دیا اور وہ تھنوں سے اتنا ہوا اس سانپ کو  
 دست چاہا کہ کہیں چھو نہ کر دے سانپ شیش کے کھلے اس کو کھانے کے بعد عین کے اور اور خوراک  
 چیز و بڑا کر اس کی کھانے کے کھانے اور اس انداز سے چاہتا اس کی گردن پر چھڑا کر دیا اس کی  
 کھانے یا نہ کر دیا اس کو کھانے کے اور نہ لے صاحب علم کو آزاد ہو کر اپنے احتیاط پر عمل کر

بر سوت کرد و جدا شد و سیرت غریب و کاس که چو زود علی کبریا کے حق میں کیا خطم و اگر ستر ترا  
 او سمین سے اور پر تانے اونٹے ہونے پر چھوڑ دلائے خاص خیائے اور سو گوشت کو  
 گوشت اعتیاد کے ساتھ رکھو تاخیر سو گوشت او سکے کی تہ پر کہ سیرت کو بارش بادران  
 بشت ہو اور سوت او سکے سر کو آسمان کو دکھلا دیا و سیرت بادران ختم رہے ابر غائب  
 ہو جائے اور چہرہ لشکر کے کردہ سر بار ہونے لشکر امان میں رہے اور ہنگام مقابلہ و شرح بعض  
 پس باخبر چہرہ کی قوم ہونی رہے اور جو کہ سر او سکے ہانڈا بنی ہانڈم اور پر دیے قواس کے  
 دودا اور ٹکچر کی کھنڈی ڈوبے اور درمیان ہانڈا بادران پر ہنگام اور کھنڈی اور کھنڈی پر مشین  
 رہے کوئی اور سو گوشت نہ کھئے وہ سکے و کھئے اور میں چاروں دیکھو کہ ہانڈم ہانڈم مدد فرماتا نہایت  
 ہر جائے اور گوشت او سکے اگر کسی کو کھلا دیا و سیرت ہر جائے سمیٹ کر کھانڈا کھنڈی میں  
 تو عدد گیری مستور کو غریب ترین طاووس پر برتن مدفن ہانڈا کے کر کے لید گھر سے میں  
 و دفن کر دیا و چند روز کے جب کہ وہ شہر جائے اور میں ایک صوت پیدا ہوگی کہ ستر او سکے  
 آدمی کے ہوا اور جان مشابہ شکل مرگ کے ہوا و رہ جائے و زندان سات روزہ زندہ فرما کا  
 مر جا بگا اور کے تین سو مہینے خاص میں ملا و اور چ کرے کے ہیٹ کران و با میں کو طے  
 اور کھنڈی کے ہنگام و کھنڈی کے ہنگام و کھنڈی کے ہنگام و کھنڈی کے ہنگام و کھنڈی کے ہنگام  
 قدر میں گے اور بعد اسی کرے گے اور بیا نکال اختیار حاصل ہوگا کہ چاہے شیر خوار ہو  
 چہرے اور میں شمس کے پاس کہ چیز ہوا و سکے و بائیس روزہ کے ہنگام و کھنڈی کے ہنگام  
 آتش ہوا جائے کو طاقت بدستور بلکہ زیادہ ہو جائے اور اسی جائے کو قتل از موت ہیٹ کا  
 جاں کر کے جو رطلت اور بائی کر او سکے شکم سے نکلا و سکے اپنے پاس رکھے اور اگر او سکے کو  
 ڈالے تو کلمات جن سے اور سمجھے ان زبان میرات کی بھی معلوم ہوا سمین شہر میں تو نہ  
 جنگلی پر رہے کہ پرانی بادران خواہ و دیارے روان مثل کھلا و مینا و فر کے غوطہ  
 ہوا و لہ و جو سیرت کدہ چو نامہ جائے اور سوت او سکے خشک کر کے چار مہینہ چو کر کا  
 عمل تبدیلہ لہ طر علی کریم کو مینا کہتے ہیں بہاری تین چہرہ کو خشک کر کے  
 کوٹ پیکر کو سیرت کو کھنڈی اور چو پانی خواہ شربت کے ملا کر ہر گھنٹہ کھنڈی میں نہ کھنڈی

سب بادہ و جانیں کی جاننے کو قوت بہت ہر گ کی بات کہی ہے ہر لوگ انسان اور سو ہر گ جا بجا  
 اور سب اسکے ہر بات کو سمجھ سکیں ہر اس سے بڑی گاہ ہو جائے تو حد تک استخوان کہہ کر  
 ر استخوان سناپ و استخوان آدم ان تینوں پھر ع کو جا بلیس و ترک  
 نیچے زمین کے دفن کرو بعد اور سکے کا لکڑی لکڑی پھر پانی پڑی انسان کی ان سب  
 ہر ع کو کوٹ کر پانی سب کو طارک سمیں سب چیزیں یک جان و یک تاثیر ہو جائیں اور جو  
 رخت کا انتہا کا خشک مہمان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر چلاؤ تو تمام مثالیاں  
 اور درخت خشک شدہ کی سبز مگر زمین پر چمک آئیں گی نسخہ از مودہ ہو تو حد تک کسی سیاہ  
 رنگ کو ایک تہہ پانی میں غوطہ جھونٹ کدہ نراغ صدف غوطہ رنی سے مراد لکھ پکڑا  
 سیاہ رنگ کے ایک بال بھی اوسکا سفید ہو کر طے سے میں تہہ لکھ لکھ پکڑا  
 اور مودہ سے مودہ کی کڑے کا گوشت کٹے کو کھلاؤ اور جس پانی میں کر  
 کو سکھو غوطہ دیا تھا وہی پانی کٹے سیاہ رنگ کو چلاؤ اور اگر کڑے کو زبردستی چلاؤ تو تہہ و ترک  
 اور جو تہہ ہل گیا ہر اکڑ میں بھی کوئی بال سفید ہو اور سکھو مثل کو سکھو اور تہہ  
 میں تو اور و جب وہ صدف غوطہ سے مراد لکھو شست ہل کا کٹے کو کھلاؤ اور تہہ  
 پانی تمام کا کٹے کو چلاؤ تو زبردست جب زبردست رہ جائیں اور لکھ پکڑے کی منتظر میں  
 تو تہہ و رخت سوسن کی بقدر رماشہ اور آب ان ہر وزن جا تو رہے گا اور  
 اوس کٹے مقیش کو کھلاؤ تو زرد رنگ کا اور انتہا کا شور ہو جائے گا اور سب کٹے یک  
 دہر کٹا وہ سفید کی مشکو اور سب کٹے مقید کر پانے پانے باندھ کر اور سب  
 میں لٹکاؤ اور پانی دیکھ میں ٹا کر منہ دیکھ کا پانی نہ کر کے ایسی آئینہ دیکھ کو مد  
 کدہ کٹا گل چاوسے اور تہہ پانے اوسکی دیکھ میں ہر مراد میں بعد اسکے دیکھ کو  
 کٹا کر دیا کیلچا کر دیا میں اولٹ دو تہہ پانے پانے پانے پانے اور کو تو زرد رنگ  
 اور غوطہ دیکھ اور جو پھر مہر کٹے میں سے بعد تہہ پانے کے اور کو دیکھ بھی لکھ ساتھ احتیاط  
 لکھو تہہ پانے کی پھر لکھو تہہ پانے کی تہہ پانے کے تہہ پانے کے تہہ پانے کے تہہ پانے کے  
 لکھ اور پھر اگر اوسکو چپاؤ تو پھر سنا پانی کا بندہ ہر جائے اور نام نشان ہر کا معلوم ہو

نور عدیکر اگر چاہی کرئی چچ مجلس کہو دے نورادخت اوسکا سبز مویات اور بیک بار  
 دکل بھی اوسیدیم محل آئین اوسکا طریقہ یہ کہ تخم ترشہ کی پاستہ دانہ منڈی پاشتم  
 گڑھی چچ خون آدمی کے جو نصف باجماعت سے نکلے اور کسین خشک ہے اور سات صف مصریہ میں  
 رکھے تارہ پختہ ہو جائے بعد اسکے سات صف سایہ میں خشک کرو اوسکو نئی روئی  
 بہن پیٹو اور تھوڑی مٹی جو مل چٹے کدفت بل میں دھانی ہو اوسکو لا دھوئت کہ کھڑ کر  
 محل کرنے کی خواہش ہو اسی مٹی بل مالی میں جو جو کھڑا ہو ہو اور تھوڑا پانی گرم اور کھڑا  
 اور اوسکو خاکین چھپا اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی میں ڈالو اور اوسکو چادر سے چھپا اور  
 لہو کے دخت سبز سے بیک بار شاخ و گل گل آویگا نور عدیکر بل جانو مارچ لٹ کے  
 پیٹ کر اور پسینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو بیکہ کہ اوس سے  
 سلی کرو وہ شخص جراب با صواب دیکھا میں حالت خراب میں حال کو رہ سوتا ہو کر اوس شخص کو  
 باخیر سے جراب یگانو عدیکر ایک ہجڑ کے تین چوبیس بیکہ کہ میں عدیکر چھپا سونہ رکھو  
 کھانا تارہ ریجائے پانی کے گلاب خاص محمد پلا اور بعد میں وز کے طسیرا کر اور چھانوکے  
 کہ لہو اور جسوت کر ترشصل بطایع صاحب محل ہو وہ طسیرا کر اور مل لا اوج لا اور ا  
 راجع رد ۱۱۰۱ مل ۹۶۱ مل اعلیٰ امریٰ لہا اسہد سے اور سیرت اور سے چھری بد جا تو  
 تیز سے بد کہ کوئی کرو اور اسطرح بہاد سکو زچ کر کہ ایک قطر خون بہا اور زمین گدنگے  
 اور دل اوس بہا کا لکڑی تلج اوسکے تمام مردہ کو چچ جگر حفاظت کے رکھو اور  
 پیٹ بہا سے سب فضول نکال ڈالو اور اوسکو کھاؤ اور سب کھا جاؤ کہ اسقدر احتیاط  
 رہے کہ پانی اوسکی لٹھ نہ پاوے عدوان تمام ہڈیوں کو چچ برتن پانی بھرے دوسے کے لٹالو  
 عدوان ہڈیوں میں سے جو ہڈی کہ پانی پر پڑے اور اس کے عین جدار رکھو اور ایک ہڈی پڑی ہو  
 پانی کے کھڑی روچہ اوسکے تین طنزہ رکھو اور جو ہڈی کہ ہڈی تہ آب پر مٹھے اوسکو بھی جڑ  
 رکھو اور ہڈیوں چھری کو ساتھ دل اور تلج اور پیکے چچ ایک شیشہ آتش خرواہ کھڑ  
 گلی میں رکھ کر سر اور سکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور پچ آگ کے  
 جسو اور جسوت کر تمام ہڈیاں مع ہڈیوں کے جگر را کہ ہو جائیں احتیاط سے رکھو

[illegible]

[illegible]

سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کئے کے معلوم ہوں گے جیسا کہ آدمی ہونے  
 فقط مجاز نسوہ ہر نو عدیکر خون غرگوش کو ساتھ روشن گل کے ملا دے اور بیچ چراغ کو دیکھ کر  
 کے ٹالے اور بنی عدلی نسخ کی چھ اور کھلے رکھے سب دیوار میں اوس مکان کی سن  
 معلوم ہر گلی جیسا سنگ مجاہد اوس مکان میں کام کرے نو عدیکر  
 پسند کی کھل کر دین میں ماکر وقت کت ان کی بنی بنا دے اور کھل کر انہی  
 میں ساتھ روشن بنی کے روشن کرے ایسا معلوم ہوا کہ بیچ ناؤ کے نیچے ہوں  
 اور یہ وہاں ہر کھل کر دے میں ماکر دیکھ در بنی میں مکان ہر نو عدیکر بنی کھل کر بیچ  
 کھلے کئے کے بیٹ کر بیچ چراغ کر دے کے ساتھ روشن بنی بنی کے روشن  
 کرے اور کھل کر روشن میں ایسا معلوم ہوا کہ اگر با سب آدمی سبز رنگ ہونے کے نو عدیکر  
 شیشہ صاف میں تھوڑی شراب تیز ہوا تھوڑی گندھک اور میں ٹالو اور بیچ کر گندھک  
 کے دیکر ایسا معلوم ہوا کہ اگر باگ صاف شیشے کے دیکھ کر نو عدیکر گندھک کے تین  
 نقطہ سفید کے ٹالو اور اور تھوڑے غراہ دیوار کے اوس سے خط کھینچو وہ حروف ہوں غراہ  
 جو مل جا ہے اور گندھک سے آگ اداں خط زمین لگا دو وہ سب خط کھینچو ہر  
 مانند آگ کے روشن ہوا دیکھ کر نو عدیکر میں جائز کی کر صورت جا ہوشی کی بناؤ  
 اوس تصویر کی میں لپلا ہوں دیکھ کر شمس ہوا اسی تصویر کے بیٹ میں ایک پھیل کر دے  
 اور کھل کر ناکیں بھی ہوا دیکھ کر دیکھ کر ایک عینک اوس صوراخ سے اوس  
 شکر میں ہوا دیکھ کر دیکھ کر شکر کے تین مضبوط بند کر دے اور گندھک کے تین آگ پر چھو  
 اور اوس تصویر کی کھل کر ناکیں گندھک دھواں ہوا دیکھ کر دھواں اوس عینک  
 اکر دیکھ کر اوس وقت وہ مجاہد اکر دیکھ کر اوس آواز سے ایسا معلوم ہوا کہ اگر با دے کھل کر تصویر  
 کر رہی ہر نو عدیکر بیٹہ مرغیان یا کبر قرآن کے تین کتاڑہ ہوں چند روز سے تیز وقت میں  
 شکر دے اور دست اٹھان کر دے اور جاسے اور صورت کے اسٹارہ نرم ہوں کر گندھک کو  
 کاڑھ اوس وقت اداں اٹھان کو شیشہ سنگ ہوں میں ٹالو اور باقی صوراخ پر چھو  
 تاکہ حالت اصل سخت ہو جائیں اوس وقت آدمیوں کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر

ہرین کے گرائی یہ بیضی اس تنگ بدن کے پیش میں گیارہ گراؤں ہا ہر پنجہ انو عدد دیگر تھوڑا اور ساور  
وہ تھوڑا کھسک کر چمچ منہ اچھکے رکھے اور اوپر کے پانی سے غور و کرسے بعد اوپر کے اکا را آگ  
سوزان کا چمچ منہ کے رکھے ہرگز منہ اور سکانہ جے گا گراؤ اس کے نقلی برف منہ میں رکھ لے  
انو عدد دیگر انیوں دیکھئے اور پچھلری ذمک طعام و پوست تخم مرغ اور زریق کھول میں کھل  
ہاتھ میں لے اور آتش سوزان اور پانی کے اوٹھالے ساتھ اور سکانہ جے گا اور اگر  
بجی قلو سے پاؤں کے لے اور اوپر پاؤں کے رکھے خواہ جے تنہا پاؤں اوپر کے لے گا نہ جے  
اور کمال مرغ و میان و غطی و شرابہ کا نور سرکانہ سبکو با کر اور پانی کے لے اور  
ہاتھ آگ میں ڈال دے ہاتھ سے لے نو عدد دیگر طلق محلہ لے ساتھ بارہ  
لے لاکر ساتھ سفیدہ تخم مرغ و لعاب غطی اور بدن تنگ کے لے لاکر تنور سوزان کے  
نیچے گرمی آگ اوپر کو طلق نہ معلوم ہو گراؤ ہاتھ برف میں بیٹھے ہیں انو عدد دیگر اگر  
تھوڑا زید انہر اور پوست مرغ ہر ایک کو کوشک کر چھان کر کے سر کھلا دے اور  
اوپر جس کے لے اور در میان آگ شعلہ کے بیٹھے ہرگز نہ جے وہ آگ شعلہ میں لے  
معلوم ہو انو عدد دیگر اگر تھوڑی گند جاک کر زیدہ زیدہ کر کے چم لے کے لپٹ کر تھوڑا  
پانی اور پانی کے گرا دے بعد لے کے وہ لے خود بخود در دشن ہو جائے دیکھئے وایکو تعجب  
ہرگز انات سمجھئے انو عدد دیگر ایک شندق خواہ بیضہ مرغ منورہ کے کوغالی کر کے تھوڑا بارہ  
بجی ہر کے ڈالے اور اس سورخ بیضہ کو خوب بند کرے اور کھو و سوپ خواہ آگ پر رکھے  
اوس وقت ہو میں اوڑھنے لے گا انو عدد دیگر چم پانی شیر گرم کے تھوڑا سر شیم ہا ہی کھسک دے لے  
نور اوہ پانی مثل برف کے بندہ جائیگا جیسے کہ تفسیر نہیں بیا جائے انو عدد دیگر تھوڑا زیدہ  
سفیدہ خوب بار یک لے اور ہر ہڈی ان کے مصری سفیدہ اور سین ملاوہ اور تھوڑا زیدہ خواہ  
کھس کر چم اوں جزای خشک لے ہو ع کے ملاوہ اور پو شیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے  
اور سامنے نماز ان مجلس کے ایک پیار بھر اور پانی کا لاوہ اور پو شیدہ کھا جا حاضران سے  
ادانہ جزاؤں کو کھس کر چم اوں پیالے پانی وایکے ڈالے اور خوب ملاوہ سوپ اور زیدہ  
بند کر کے لیک ساتھ رکھے اور ہر شے موٹھ نمبر کو خوشش و نماز اہل مجلس جانیں کہ کوئی

اس طرح دریا بعد ایک ساعت پانی کا اندھا گروہ کے چہرے جا بھگا اہل مجلس کو کھلا دیا۔ مجلس جانیں گے کہ یہ بتا کر اسے ملری کے پانی کا فالوہ۔ عدلیہ ایک شبیر ہندی بچے زبان کے رکھے اور یہاں پانی میں غفلت و پوشیدہ نظر ڈالے تمام پانی اوس پہلے کا سب سے چہرے جا بھگا دیکھنے والے کو تعجب ہو گا تو سوراخ کر کے نام مفر او کا نکال ڈالے اور اوس اندھ کو پانی شہر سے تر سوراخ خوب بند کر کے آفتاب میں رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بچ او کے اثر کرے۔ اندھان کو ہر سکڑے پر رکھے وہ اندھے خود بخود اوڑھنے لگیں گے دیکھنے والے کو تعجب نہ ہو عدلیہ ایک کاغذ کے تین پانی شہر میں قر کر کے دھوپ میں رکھے اور ایک ساڑھ ۱۲ ترقف کر کے وہ کاغذ خود بخود دھوپ میں اوڑھنے لگے گا مثل تنگ اور نکلوے کے نوہ اگر ایک مربع سو م کا بنا د اور او کے پٹ میں پانی شہر کا سر د اور آفتاب کے رو برو کا بعد چند لمحوں کے وہ مربع اوڑھنے لگے گا دیکھنے والے کو تعجب ہو گا تو عدلیہ جو بیض کا گرم بچ پانی زجاج ہندی کے جو کہ منظور ہوا اور پاد کے کھو اور چند بار اسی طرح کر گھوڑا۔ ساعت ترقف کر دتا پانی غریب کا خشک ہو جس وقت کہ بیض توڑ دے وہی الفاظ کہ جانا بیض کے تھے اندھ معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندھ بیض کے کھو نکال کھا گیا تو اگر بیض کے تین تھوڑا گرم کر کے موم سے کرنی چڑیج او کے کھو اور اوس قطعہ سنگ تین ایک قطرہ سر کنندہ وغیرہ سکڑا د اور او سکڑا باہر لا د اور دیکھو کہ جو کچھ بچا دے کھا تھا اسی ظاہر میں کاغذ مل کر او ر دھوپ میں پانی کے تین تین روزہ دہ آفتاب رکھو بعد او کے جو کچھ اوس بدھن سے کھو رنگ کا زرد ہو گا اور بالکان ہلو عدلیہ اگر ذول وغیرہ کے تین باہر کوٹ کر تھوڑا پانی بچ او کے گر ا د اور اوس سے جو کچھ کھو رنگ معلوم ہو تو عدلیہ ساکت پانی زجاج کے اور اندھ کو چند ساعت چھ پانی کے تر سکھ کر گھوڑہ حرف ہنرنگ معلوم ہون سکھو عدلیہ اگر بدھن میں تھوڑا تو سیاہ ہو گا اور او پر کاغذ سفید کے کھو اور بچ گرمی آگ کے خشک کر دھوپ سے سیاہ ظاہر ہون اور

پانچ اور ہر پچھانوہ دیگر اگر ساتھ بانی پانچ کے لکھو اور آگ سے گرم کر و حرف اس کے سرخ و کھول  
 دیکھو اور ساتھ درود خالص کے لکھو اور سچ آگ کے لکھو نذر دیکھلائی دے اور اگر حرن  
 شیر اور زہر و سگ سیاہ و زہر و سانپ ان سب کو باہم ملا کر اور ایک کاغذ کے لکھو جو پیشانی  
 من کے گھر معلوم نمود و رات کو اندھیرے میں صاف روشن حرف معلوم ہو تو خود گھر  
 پورے سرخ و سیاہی ساتھ روشن کھنڈ کے خوب کھائے اندھ اس سیاہی سے اور پر سطح بانی کے  
 لکھے جو بانی پڑھ لے تو حدیگر اگر ناک سفید کے عین ساتھ تعلیات و سر کے سخت کرے اور بعد  
 خشک ہوئے کے سر کو ملا دے اور اوپر لکھے جو سے کے کھنڈ سب حرف اور جانین کاغذ سا  
 اور صاف کھلائی دے اور اگر نوسا اور دھوا کر و مل افایا ساری الوندن چم بانی کے گھر  
 اور حرف لکھے جو سے کے لکھو اور درود ہر روز آفتاب کے کھڑے صاف حرف اور جانین کے کاغذ نذر  
 ہوا یا کاغذ دیگر کی نذر شیخ کے عین باور یک گھر ساتھ خیر کے ملا جو مرغ کرے کھا کر  
 ہوش ہو جاوے اگر اس مرغ ہوش کے عین چم بانی سر کے دوسرے مرغ ہوش میں آجاء  
 یا نسو زہر یا نرسکا وسط اس کے عین ہو تو حدیگر اگر غلث الشلب کوٹ اور جھا کر چ خون  
 خر گوش کے ملا دے اور رات کو لکھی بناوے اور او میں چ و راسوت کا باغ دیگر چ بانی کے  
 چم کرے ہزار دن بھلیاں کر و اس کوئی کے جس میں چال ڈال کر سہل میں کچا تم خود  
 کرت کر کے بہت سہل طریقہ شکار بھلیاں کا چ تو حدیگر اگر سنگ مقنا طیس کے عین چم کرے  
 چ عقی سن تازہ کر کے جانہ مقنا طیس کا بالکل ختم ہو جائے اور پھر اسی مقنا  
 کو جو رنگ بھر کر میں چم کر و بہت اصل پانچ کے ہو جائے اور لوہے کو کوئی اور تھارے  
 تو حدیگر اگر بھاک با سے پانچ چم کرے سہل سہل پانچ کے ہو جائے اور پھر اسی مقنا  
 ہرگز نہیں تو حدیگر جو درود نذر شیخ و درود سنگ سن و حنا و لکھو چم کرے الوندن کوٹ  
 اور چم کر کے چم طاش لکھو بانی کے لکھو اور ایک رات کو اس سے کے بعد اس کے صاف کر کے  
 اور بعد چم کر کے کے جو سفید رنگ ہوئے تمام مال اور جلد اس میں جانین کے سیاہ ہر جانین  
 اور اگر چم کرے چم جلد اس کے کٹے اہل ہو جائے گھاری بنا لے صنایع ہو تو حدیگر شکاری  
 و کاغذ باہم ملا کر چم بانی کے لکھے اور کاغذ کے کٹے اور اس کاغذ کو آگ پر چم کرے اس کاغذ

میں بڑی طاقتور کیا گیا تھا۔ ہرگز جب کا نو عدد اگر کسی طرح ہندی دھات کے  
تین گھنٹے کے درمیان گل کے پتے کے جو شخص کسی گھنٹے اور سیتوت اور گھنٹیک اندر ہو کر نہ  
بھی زیادہ صاف ہو اور نزل جسم سے نکل جائے نو عدد اگر تھوڑی خاک  
کر جہاں کہ ہوا اور اچھوٹے دسترخوان کے کھانے والے اس شدت سے ہنسین اور تھوڑے  
کہاں اچھوٹے جاسے ہنسین اور تھوڑے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
اسی طرح ہنسین کے پانچ میں بال آدمی کا باغ میں اور اسکو شے دسترخوان کے گھنٹے میں  
دسترخوان ایسا ہنسین کے گھنٹے سے پٹ بھر جائے انکی تھوڑے گھنٹے میں مسک ہنسین  
کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
رکھے ہرگز خواجہ بیدار ہو نو عدد اگر گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
تھوڑے اور اسکو چاند گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
نو عدد اگر نو عدد اور نیا تھوڑے مسادی اگر کوئی بقیہ گھنٹے خواہ عرق لیسے کا گھنٹے  
میں گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
بعد گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
آفتاب کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
آہن کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
بارا ہو تھوڑے نو عدد اور چاند میں گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
مردم میں غور وہ کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
سانپ کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
جہاں سانپ کا گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
بچا گیا بشرطیکہ جو صند بڑا ہو گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
اشیا کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
فرست گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے  
اور جہاں اور اس میں بال سیاہ ہست گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے گھنٹے کے

و حالات شجاعت اور سخاوت فرد ہون کی ابتدا کا مرد عقل ہول عزیز ہوگا اور جس شخص کا سر  
چمکے اور چہ خیزہ پیشان بالوں کا ہوگا وہ شخص بے پند زبون اور نا لائق ہوگا جیسا کہ تشریف  
کیا گیا پڑا سر و سرشیر ہو سر شہسوار کا اور باؤں بڑا گتوار کا علامات پیشانی جس شخص کی  
پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کلام قلم یعنی باتیں ہون کی بصورتی بے فائدہ بکا اور غور  
بہ ہو اور جس شخص کی متوسط اور باندی اور چوڑائی اور کسی بین چین اور شکن ہون اور جس  
بین سب باتیں چھٹی پائی جائیں گی اور بین صدق و صفاء و وفاء اور عقل و تدبیر و ہمت  
اور جس کی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص انتہا کا کبریت بجا بیان و عجیب ہوگا اور جس شخص کے شکن  
اور بیان و وزن اور کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہون وہ شخص ہمیشہ غلبہ  
رہے نہ خرم اور سکا بھی خیر ہے اور چین پیشانی کے بارے میں ایسا بھی لکھا ہے کہ جسے شکن  
پیشانی پر ہون اتنی ہی دانی عمر کی جائز یعنی چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ ہوگا  
اور اگر دس شکن ہون جائز سو سال زندہ ہوگا علامت ابرو بھون بہت چوڑی  
اور چڑی شکل کیان اور گنجان باؤں کے نشان غور و غور و پندی کا ہے ابرو ستر  
یعنی دو وزن کو شے بھون کے طے ہوئے ہون وہ شخص اچھا ہوگا اور بین الفت اور محبت بشت  
ہوگی اور طبیعت راغب شہرت و سج کی اور ابرو متوسط یعنی بفرس و طول و سیاہی و کجی ہا  
ہون اور کا کیا اچھا وہ شخص غم اور دین پروری اور لطافت طبع میں کیا ہوگا اور سرا  
بر کا طرف بینی کے باریکہ و دلیل نیکی اور جلا سازی کی ہو اور اگر سر ابرو کا بن و دلیل  
غور و ادا ممتی کی ہو اور اگر بال ابرو کے دنا زمین تو وہ شخص سچا اور نڈر ہوگا علامت  
چشمہ مشیہ چوڑی و دلیل سستی اور کا ملی کی ہو اور اگر چشمہ پرتی و دلیل غلامی کی ہو اور اگر  
متوسط ایسے سیاہ چشمہ نشان وفاء و صفا اور حیا اگر حد چشمہ پرتی گڑھوں میں چھٹی ہوئی کہ  
وہ شخص نصیبت ہوگا اور اگر چشمہ کہ جبست و بلند ہوگی وہ دلیل بچائی کی ہو اور کلین جلد و جسکی  
چشمہ و چشمہ جلد ہوگا سرخی اگر کان کی ہے مشہور دلیل دنازی اور دشنامت و چشمہ انداز  
یعنی کجی انتہا کی بری اور دین کی ہو اور اگر کبود اور چھٹی و لرزان شہرت پرستی  
ت واسطہ رکھتی ہو اور چشمہ گول نشان خوش است اور افلاس کا ہو اور اگر ناکل بود و رازی علامت

نیکوتری اور سبب کی ہر اور انکو متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادات حسنہ چھٹی کی ہر اور  
 ثورہ سرخ چھ پیڑی انکو کے نشان زیادتی باہر علامت گوش کان بڑا اور مناسبت  
 نشان خرمی بد قوت حافظہ اور طول عمر و تنہائی کا ہر اور کان چھوٹا نشان جبل اور حلیت  
 ہر اور متوسط نشان عقل اور فہم و نیک کامی خرمی گوشت دلیل دولت و دولت کی ہے  
 علامت چھٹی ناک ہر ایک نشان سبکی و غفلت اور ناک چھٹی اور کثرت اور مبالغہ  
 دلیل خستہ صورت اور غضب ناک کی ناک چھٹی نشان اتفاق اور جدائی و غریبگی ہر  
 ناک چھٹی اور بڑی نوک خود اور مثل مرغی طرح کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط  
 سبب ناک کی ناک ہے ناک چھٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے  
 علامت لب ہنتر و زبیل حالت و فعالیت طبع اور کینہ و بغض اور لب ہر ایک نشان  
 نرم لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل عہد ہی اور سفید کی  
 لب و احم الرضی کی ہر علامت و اہن منہ چڑا دلیل شجاعت اور دین تنگ دلیل  
 خوف و ہراس ہر چہ شاعر دین تنگ کی توفیق کرتے ہیں مگر بد و قیافہ شامتی نہیں کہہ  
 کہیں شخص کا دین تنگ ہوگا وہ ڈر پوک ہوگا اور چڑائی و دین عورت کی چڑھائی سے  
 نسبت رکھتی ہر علامت و دندان و انت بڑے سے ہر سے دلیل شرارت اور چھوٹے  
 و انت متفرق و دلیل قدر سستی اور و انت بچ و ناچھو اور دلیل مکر اور چھوٹے  
 و انت متوسط نشان نیکبختی اور و انت کی تعداد و تین تک ہر جس شخص کے تین و انت  
 ہر دین وہ شخص اچھا ہوتا ہے اور جس کا اس سے کم ہوتے ہیں وہ شخص خراب حال ہوتا ہے علامت تالو  
 و زبان زبان سرخ دلیل نیکبختی اور کھڑکی کی ہر سیاہ و زرد علامت خستہ و بدعنوانی کی ہے  
 علامت زنج حشر و زنجی ہر ایک دلیل خجندی اور زنجی ہر گوشت دلیل جبل و غور اور بزرگو  
 دلیل عقل تیز کی ہر علامت گرون گرون کو تاہ دلیل مکر و خیانت اور گرون انہج ہر ایک  
 دلیل خاموشی و صامت اور گرون متوسط دلیل صداقت و صداقت و گرون گرون میں اگر ایک  
 خط ہو دلیل بدکاری و بد ہنرمندی اور تین خط نشان دو ہنرمندی کا ہر علامت چھوٹے  
 دلیل کاہلی اور نشان جبل اور چھوٹے گوشت علامت بد باطنی اور زرد و رنگ و کمر

نشان ہی علامات محاسن و ارضی خصائص پر کی دلیل و اتان اور و ارضی کرد  
 جس کے طویل مثل و جزر گاہ اور و ارضی سبب یعنی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل پر کہ ایک شخص  
 رات کے وقت روشنی چراغ میں مطالعہ کتب میں مشغول تھا اور دیکھئے اور اس کتاب میں دیکھا  
 کہ میں شخص کی و ارضی سبب یعنی یہ وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بے وقوف ہو گا اور اس شخص نے اپنی  
 و ارضی پر غیال کیا تو اس کی و ارضی حد طول سے تجاوز نہ کرے گی تھی اور کفائی و ارضی کو اقل کر کے  
 رکھ کر اپنی و ارضی میں اس سے بڑا کر چراغ میں لگا دی باسید اسکے کہ جو کچھ و ارضی بنیاد  
 حدت ہو وہ جل جائے اور حدت ال باقی رہ جائے غرض جس وقت کہ اس نے و ارضی چراغ سے  
 لگائی سب و ارضی یکساں جل گئی اور کس قدر چمک رہی تھی جس کی غرض اس شخص نے غیال کیا  
 یعنی و ارضی کو بڑا کر دین اور اور جو کہ یہ علامات گفت مجھ شانہ ناغہ ہون وہ شخص  
 بہادر ہو گا اور مجھے چڑھے پہلے گدہ احمق ہو گا متوسط اچھے علامات بقول ہزارو  
 ہزارو ہزارو قبل پر گوشت نشان نہ کیجئے و زیادتی رزق و بار و سبب چھٹے اور قبل خشک  
 علامت بد و دلتی علامات سینہ سینہ چوڑا اور ہر گوشت نشان کی اور نیکی کی سینہ تنگ  
 دلتی علامت خست اور بچہ ہی علامات پستان چھاتی پر و پستان بڑی لیست  
 و لاوری و ایک پستان خرد و ایک کلان نشان بچہ ہی علامات شکر ٹیٹ بڑا و بیل  
 حماقت و شکر متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار و لڑائی کا  
 اور جس کے گرد خط ہوں گدہ و عورتوں سے بہت دوست رکھے گا اور جس کے تین خط ہوں گے  
 و خلیل اور دلی علم ہو گا اور اگر کوئی خط نہ گدہ صاحب انقبال ہو گا علامات ناف و ظہان  
 اور گول بہت جبر و اور دیکھنا ہر ہی ہر علامات پشت پیٹہ چڑی دلیل قوت غضب  
 و کمر اور پیٹہ خمد اور دلیل بد اخلاق بد پشت یعنی نشان خست اور پشت متوسط دلیل بکلی علامت  
 رنگ شکر رنگ سفید طویل زرد و بچہ ہی و بطنی کام کرنا رنگ بن و طویل بد باطنی رنگ سفید و  
 سرخ و دلیل خلوت و سادگی رنگ سرخ مالک سیاسی دلیل بد اخلاق اور رنگ گندمی اسیر خست و غول  
 و خلیفہ و کرامت علامات بدن متوسط دلیل قوت فہم و غریب زبان و خجی و دلیل قوت پند و پرست  
 نرم و باریک نشان مہر علامات مہر کے بال مرے میگوں علامت شجاعت







[illegible]

[illegible]

جربی سو ساتھ شہد کے ملا کر آلت پر ملا کر سے ہا شک لکھا ہے کہ بعد از آل جربی  
 یونستی نہو بدستور استادی رہے نوع دیگر کنگی سفید آدھ پیچ کینر یاد میر  
 مال کنگی یا وسیع چیل تل اور دو دھکائی کے جرب کرو اور ان سب کا تیل کھینچو اور  
 ملا کر دانتا کا لکھی نوع دیگر دستور کو شکم مارا ہی میں بہرہ اور دوسکو کل حکمت  
 کرو اور انگ میں لگا کر بعد کینو کے مٹی کو شکم مارا ہی سو دو کر کے خوب دھو صاف کر دو  
 اور مٹی مارا ہی کو کھسا اور اعضا سے تناسل میں خواہ بھراؤ دھو چلی بد و دانی جا لگی  
 نوع دیگر مٹی بجاری چشی سو عدد دروہان دروہن جیک ڈالو میں دیکھی آلتی ہ  
 کر کھو کر چوانہ لگوں میں نہ کر سرخ سو اور میں دھن کو باون کرتے اور دیکھو میں لگاؤ دیکھی  
 الیہ سر قصب چن ختی بست ہوگی فصل خسر می طوالت و فرسی قصب میں  
 اگر اعضا بول کو گرم پالی سو دھو کر دھن بسان کر جرب کر کے ملا کر دہندہ قصب کا  
 ہوگی نوع دیگر اگر دھن نہت ہر روز بالہ و قصب پر ملا کر دھو کر دہندہ جرب کر  
 عاقر قریا درم دس درم پانچ کو عرق میں کھسا اور ملا کر نوع دیگر خالی سب سے خشک  
 کر کے اور مٹی کو کھانہ کر لگا کر پانچ درم پالی ترب جوز پانچ درم ان سب کو کھسکر دھو کر  
 بریان کرو اور وقت حاجت سوا سو باغ مشقہ کاتام عاقل اسل پر ملا کر دانتا کی فرم مٹی لکھی  
 ہوگی فصل جو بھی لذت یا زو یا شرت میں ملک دمی ایک نم شک فالس یکے نیم درم  
 قرطل نیم درم قسط پانچ درم یا ایک پس چھان کر ساتھ شیر و کھیل کے گون بناو بدستور  
 وقت حاجت خود میں کہ کو اندر آل دسکی کھالو جو وقت کلا دسکا اثر کر دہ و قصب میں  
 پھونچ گیا ذکر استیلا سخت ہو جائیگا جامع میں سرور ہی معلوم ہوگا نوع دیگر قرطل غفران  
 یا جیشی حق قرطاب ایک پانچ درم اور تھوڑا مشک بن مستطاب کو کو شیکر شفا فالس  
 بوزن تجار دیکر ملا کر بعد درم گولی یا دھو اور بدستور تربت ایک گولی منور میں کھلو  
 تو بہت خطافس و نہا کر نوع دیگر خون فرگوش سفید ساتھ شہد کے ملا کر خوش کر لو  
 اور بدستور نہا کر بریلو بہت شہوت ہوگی صورت فرقت ہو جائیگی نوع دیگر شہد  
 سند لکھ کر ملا کر صورت مفتون ہو جائی نوع دیگر بال سر آدمی کر دھو چلی تیل ملا کر

ذکر پلا کر عورت شد ابر جاسے کی نوحہ دیگر نہ فرمایا سیاه روغن بڑھیں ہر گھڑا کر عورت  
 تمام عرسا میں چھوڑے گی نوحہ دیگر نہ کہ خشک کر کے شکر ملوین اندازے کے ملا کر کھانے اور نوحہ  
 کی مرگی نوحہ دیگر نہ چھوڑی کر و روغن ستور میں بریان کر کے پلا کر خوب لذت حاصل ہوگی نوحہ  
 نہ چھوڑے گا و چینی کو مٹائے میں گڑھ میں نہ کر و روغن کر پر وقت قربت کمال فرحت حاصل ہوگی  
 نوحہ دیگر نہ پلا کر عورت کر کے کھنکھ میں ڈالے ہون انکو چھڑ کر او کی سلطنت پر لگاؤ اور اسی  
 عورت کو پس کر و عورت کینہ و ررم نہ لڑدہ تمہاری جو جاسے گی نوحہ دیگر اعضا و تناسل  
 میں خرابی نہ پڑے گا مسکرتھو کا نوحہ راویشدہ کر انت پر لگا کر وقت یقین سرور ہون کے نوحہ دیگر  
 عورت تناسل کر سیاه اور چربی بڑی سیخ کے روغن میں بریان کر کے انت پر پلا کر عورت  
 عاشق ہو جائے گی نوحہ دیگر نہ منج و پاچہ اور سنگ مرمر و قندہ مختلف رنگ پر پلا کر عورت شکستہ  
 ان سب اندیکو کوٹ پسک شد ملا کر پلا کر انتہا کا حفظ اور شہوان نوحہ دیگر نہ ملا کر شہوان میں ہر  
 طاقت یہ بھی محبوب کر نوحہ دیگر نہ نقد پیشی خارجیہ کی نافع ہو نوحہ دیگر نہ ختماسل کر عورت  
 اس کے کوٹ پسک شد میں ملا کر پلا کر نہ نافع ہو نوحہ دیگر نہ عرق کا نوحہ دیگر نہ ہوا کا نوحہ دیگر نہ  
 بیگ و عتروہ میں گھسکر پلا کر نہ نافع ہو نوحہ دیگر نہ مفر کوٹیک نوحہ دیگر نہ بدبوساوی جلا کر وقت  
 مجامعت مدد ہون کی نوحہ دیگر نہ نین لگا کر نہ غضب میں طاقت اور توانائی ہو نوحہ دیگر نہ سیاہ  
 کا نوحہ دیگر نہ ہر ایک ایک ہر ایک اندیکو شد ملا کر چھان کے وقت پلا کر و فرج کیسی ہی نرین ہر شہوان  
 با کر و کے چھان نوحہ دیگر نہ ہر کوٹیک شربانی یا منج میں ملا کر اور عتروہ ابورہ ازنی مسکرت  
 شد و در نہ خیمیل کے عتروہ کر کے شیشہ میں دھک چھوڑ وقت مراحت کے پلا گیا کر خدائی نہ کرے  
 شہوان نوحہ دیگر نہ عتروہ عاز خیمیل و چینی مسکری کوٹ پسک کر نہ کپانی میں چلی کر نہ بطور چھان  
 بنا کر گولی یا نوحہ دیگر نہ وقت مجامعت کے ایک گولی نوحہ میں دھکے بہت لذت ملے گی نوحہ دیگر  
 پیمال کہ بہر نہک شک با ایک مسکرت شد ملا کر پلا کر نہ نافع ہوگا نوحہ دیگر نہ نابی نفعی ہر نوحہ  
 روغن ستور میں ملا کر عورت کر انتی فرج میں پلا کر نہ وقت مجامعت مر واد و سپر عاشق ہو جا  
 قنصل یا نرین میان اساک میں چھوڑ جائی را یکہ نکل کا کر وقت حلول نوحہ میں دھک  
 جبکہ اس کو نہ کر نہ کمال منزل نوحہ دیگر نہ کولی سمدلی واد کہ سیاه کھنکھ کر و مسکرت شد

اور وہ غرض جنہو میں ملا کر بنان کے ملا کر اسے اساک ہوگا نو حد دیگر نصیر گزشتہ میں سنا ہے کہ کچھ  
 میں باندھ کے ہماست کر دھتیک کو اس خصیہ کو اپنے سے دور نہ کرے تنگ نزل ہوگا نو حد دیگر  
 جسوقت کہ جفت ہونے کے ترکی کاٹ لے گا یہ تعبیل ہیشہ یکہ جدا ہوں میں اس دم بربدہ کو زمین میں  
 دفن کر تو اپوست و گوشت دم کا بالکل گھل جاوے تو ان صاف تل آئین اون پڑیون کو رکھنے  
 میں باندھ کر وقت ہماست کے کرین باندھے جبکہ ان پڑیون کو کرے جدا کر دے گے نزل ہوگا  
 نو حد دیگر یہ سیاہ چار دم و دو دم کا سے میں ملا کر نوبان کرے تاو تنیک پادن زمین پر ہوگا  
 نزل ہوگا نو حد دیگر کدیرم سیاہ واد میں درم شد میں ملا کر ملا کر و اساک ہوگا نو حد دیگر  
 اور اس کے دن آدھ سید و دو دم و دشت آگ کا زمین میں دفن کر دے دسات دوزخ کے کھو کر  
 اور اس کو شعلی استہ اور پادن میں ملو جبکہ نہ و حور و گے نزل ہوگا نو حد دیگر یہ چوٹی کچھ  
 روغن طلیہ کے ملا کر چراغ روشن کرو جبکہ ہماست روشن رہیگا تنگ نزل ہوگا  
 نو حد دیگر یہ کہ تنیک فافرق حاد میں ملا کر ملا کر و متزل دیر میں ہو گے نو حد دیگر سپند  
 سوختنی تپیرم نصف خام نصف ہماست کو کہ پوسٹ شفاش و دو دم تل پڑیون کو کرے تاو  
 ایکس ہماست سکر و ایک پوسک سات حصہ کر و ایک حصہ یکام ہماست کھاو جبکہ نوبانی  
 نہ کھاو گے نزل ہوگا نو حد دیگر جو زہندی کو سیکے جانب تراشواو و تراشا ہوا بطور شکر  
 کے ہو اور زہن اوکا نکال کر گاہ بگاہ اور جو زہندی کے شکم میں اکثر باہر ہوا و نزل ہوگا  
 کہ جو گاہ دیکھا جو اسکو بھی جو زہندی میں بھر وادو جو کہ اسکو کا بطور سرورش کے کاٹ  
 سکھا جو اسکو خوب مضبوط بند کر وادو کل حکمت کر وادو اسکو کو سفید کے سفید کھو کر زہن  
 کو سفید کو خود میں بریان کر و جبکہ خوب بریان ہو جائے زہندی کو کو سفید سے نکال کر زہن  
 اکبر میں بار و دفرہ بطور گنگے کے تل آئیگا اور اس وقت حاجت خد میں دیکھو جبکہ اسکو  
 منہ سے باہر نہ کر دے تنیک نزل ہوگا نو حد دیگر نوبان مصری نہ تعبیل دیر جینی سیدانی کہ باہر  
 و دو دم جو زہن اوکا صلی و نقل جو قہار سی قاتر قہا ایک کدیرم سپند و شکر سفید اور سپند  
 شد میں تو اس کے جوں بناو سپند کہ پرانی ہوگی او سپند فافرق و سفید کی اور قہار و زہن  
 و دو دم و دو دم تک ہو کر نہ سو آفتو ت باہر کے اور اور امراض مسلک کو بھی فافرق

[illegible]





باہر خطی نعل فی اللہ علیہ الرحمۃ وعلیہ السلام ہر یک جزو سے مزین کر ساقوں پر کپڑاں کنھیر پر طائر کے نافع ہر کا  
 اور یہ برپا ہی وقت آتش شکر سب کا اسکا ناگوری مغز ملی سیاہ سبندیا میں کلان مائیں خورد  
 ان سب کو چوب کر کے چور کرنا بڑا وقت صبح قدر میں بھر کر بطور دشا کو کے کبیر پورن حوران اور سکا  
 جس میں خوب پوچھا اور دوزن وقت ایک ہفت تک استعمال کر دیں غلہ اس کے خورد بے ناک اور کچر کر کے  
 زون کندز اختیار جس چیز کو میں چاہے سکا اور دوزن میان صدا چھ شکر جاری ہوگا یا سنہ اور چھا  
 اگر منہ اور جوہرست بر مہر جری چھلک دوزن بالائے مگر دوزن میں جوش و دہشت کر پانی  
 آدھ سیر پانی چھ اور وقت اس پانی سے غور فکر رحمت ہر جا رہے گی ایضا آدھ سیاہ کر کے  
 زعفران جہاں گولہ ان سب کو مسکر آدھ کر لیا با ندھ کر یک صبح ایک دہ ہر ایک شام کو کھا ماسدہ ہر ایک  
 بالیدہ نامان خوب دوزن میں چوب کر کے کھا اور چوب کر کے کھا اور چوب کر کے کھا اور چوب کر کے کھا  
 بھر کر دھو کر آدھ سیر پانی میں احاب اور سکا خوب کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 و کھر تو عدیکر خورس سے مغز چکر کپاں کا تھن ایک کر لیا ان قیون چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 کر کے کر لیا ان ہر چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 اور ہر چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 اسکا ناگوری شکر است چھ مائیں سب کو ہر ایک مسکر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 پور ہر زلی سے کیس میں تک استعمال کر کے کر لیا اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 الاچھی خوردا کیترا لیا سب کو میں چھ کر وقت صبح چھ شکر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 جانہ چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 سقہ اور شکر پور دانی کھا سے جلاب خوب ہر کھا اور یہ حقیریت معدہ خوراک اور کرم سنبل  
 نصف درم کھر لیاں سرور میں پور کا نافع ہو کر کر لیا شکر میں شکر چھ نعل و شکر چھ نعل  
 تک ایک شکر کر کے خوراک خوراک ایک شکر اور یہ غسل لیلہ اور لیلہ اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 ہر چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 پور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر  
 شکر کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر اور چوب کر کے کھا کر

[illegible]



[illegible]

اس کتاب کا حق تاہیف محفوظ ہو کر کوئی صاحب بیعت نہ کہ طبع نامی کہ تو قصہ مصباح کا لغو نہ

# اشتمار

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ  
ہے کوئی صاحب بلا اجازت  
راقم قصد طبع نہ فرمادین۔

المش  
قطب الدین احمد پروپرائٹر ناظمی  
کشیہ کٹر خاں بو ترانجامان  
بکمان نمبر (۵۴)